تازہ ترین خبروں کیلئے وزٹ کریں www.dailyhimmat.com.pk

اللہ ھی ھے جو عقل شعور اور ھمت عطا کرتا ھے (حدیث)

ABC CERTIFIED

کوئٹہ، مستونگ، گوادر، راولپنڈی/اسلام آباد اور چکوال سے شائع ہونیوالا کثیر الاشاعت روزنامہ

فون نمبر : 2834643
فیکس نمبر : 2827323

DAILY HIMMAT QUETTA

روزنامہ ہمت کوئٹہ

بانی زمرد حسین (مرحوم)

چیف ایڈیٹر : نادر حسین زمرد

جلد نمبر 26 | جمعرات 22 اکتوبر 2026ء | 10 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 7 روپے | شمارہ نمبر 07

بلوچستان کو مزید انتظامی یونٹس، بہتر بلدیاتی نظام کی ضرورت ہے: وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان جیسے وسیع رقبے پر مشتمل صوبے کو صرف کوئٹہ سے بیٹھ کر مؤثر انداز میں چلانا ایک بڑا انتظامی چیلنج ہے، اس لیے ملکی سطح پر انتظامی تنظیم نو، نئے صوبوں کے قیام اور موجودہ گورننس ماڈلز کا سنجیدہ جائزہ لینے کی ضرورت ہے

بلوچستان میں انتظامی اصلاحات کی ضرورت کو اسی زمینی حقیقت کے تناظر میں دیکھنا ہوگا قومی مباحثے اور سیمینارز اس سمت میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں سیاسی جماعتیں مل بیٹھ کر قابل عمل حل پر اتفاق کریں گی میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ+اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو درپیش گورننس کے چیلنجز سے مؤثر طور پر نمٹنے، عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی بہتر بنانے اور انتظامی امور کو عوام کی دہلیز تک پہنچانے کے لیے صوبے میں مزید انتظامی یونٹس، مؤثر بلدیاتی نظام اور اضافی وسائل کی ضرورت ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع رقبے پر مشتمل صوبے کو صرف کوئٹہ سے بیٹھ کر مؤثر انداز میں چلانا ایک بڑا انتظامی چیلنج ہے، اس لیے ملکی سطح پر

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیرداخلہ کا کوئٹہ کے مختلف علاقوں کا اچانک دورہ، سکیورٹی انتظامات کا جائزہ

عوام کے جان و مال کا تحفظ اولین ترجیح ہے، امن و امان کیلئے ضروری اقدامات کیے جارہے ہیں، ضیا لانگو

کوئٹہ (یو این اے) وزیرداخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں کا اچانک دورہ کیا اور سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔ دورے کے

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم شہباز شریف کی رومانیہ کے نئے وزیراعظم لوکا کولیسکو کو عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے لوکا کولیسکو کو رومانیہ کے وزیراعظم کا

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم محمد شہباز شریف اور مالدیپ کے صدر مذاکراتی اجلاس میں شریک ہیں

قطر اور پاکستان کے ذریعے امریکا کے ساتھ رابطے جاری ہیں: عباس عراقچی

آبنائے ہرمز میں راستوں کا ایک مخصوص نقشہ تیار کیا جا چکا، کھلی تو ایران اور عمان کے درمیان طے راستہ ہی استعمال ہو گا

بیرونی مداخلت سے صورتحال مزید پیچیدہ ہوسکتی ہے، مصر ماضی میں تہران کو بتا چکا ہے کہ وہ یمن کے تنازع میں براہ راست مداخلت نہیں کرے گا،

تہران (آن لائن) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ اب بھی قطر اور پاکستان کے ذریعے امریکا کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ عراقی ٹی وی نیٹ ورک الاخباریہ کو انٹرویو دیتے ہوئے ایرانی وزیرخارجہ عباس عراقچی کا کہنا تھا کہ آبنائے ہرمز کوئی بین الاقوامی آبی گزرگاہ نہیں، بلکہ یہ ایران اور عمان کی علاقائی سمندری حدود میں واقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران اور عمان کے درمیان آبنائے ہرمز

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں گندم کا بحران سنگین صورتحال اختیار کرگیا

بلوچستان حکومت اب تک ایک لاکھ بوری گندم بھی نہیں خرید سکی، کوئٹہ میں 20 کلو آٹے کا تھیلا 3 ہزار 330 روپے تک پہنچ گیا

سیکرٹری خوراک بلوچستان نے کہا کہ پاسکو سے گندم خریدنے کیلئے بات چیت کر رہے ہیں، آٹے کی قیمت کا تعین محکمہ انڈسٹریز اور ڈپٹی کمشنرز کا کام ہے

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں گندم کا بحران سنگین صورتحال اختیار کرگیا۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان حکومت پاسکو سے اب تک ایک لاکھ بوری گندم بھی نہیں خرید سکی، پچھلے کئی ماہ سے محکمہ خوراک بلوچستان اور پاسکو کے درمیان صرف بات چیت ہی چل رہی ہے۔ دوسری جانب مارکیٹ ذرائع نے بتایا کہ کوئٹہ میں 20 کلو آٹے کا تھیلا 3 ہزار 330 روپے تک پہنچ گیا ہے، خضدار،

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نئے صوبوں کے قیام سے متعلق نشست میں اظہار خیال کر رہے ہیں

پاکستان کا پانی روکنا جنگی اقدام تصور ہوگا: شہباز شریف

پاکستان اور مالدیپ کا دو سال میں تجارت موجودہ ایک کروڑ 34 لاکھ ڈالر سے بڑھا کر 20 کروڑ ڈالر تک پہنچانے کا ہدف مقرر، وفود کی سطح پر مذاکرات کے بعد 20 مفاہمتی یادداشتوں کا تبادلہ

وزیراعظم کا مالدیپ کے طلبہ کے لیے ہر سال مزید 20 انڈر گریجویٹ اسکالرشپس دینے کا اعلان، پاکستان اگلے 12 ماہ کے دوران ایک لاکھ زیتون کے پودے اور مختلف پودوں کے ایک لاکھ بیج فراہم کرے گا

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امن کے فروغ کیلئے پاکستان کے سفارتی کردار کو عالمی سطح پر پذیرائی مل رہی ہے: احسن اقبال

کامیابیوں کو پائیدار معاشی ثمرات میں تبدیل کرنے کیلئے پر عزم ہیں

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکہ نومبر کے انتخابات سے قبل ایران پر حملہ نہیں کریگا، وائٹ ہاؤس

ایرانی بندش کے باوجود آبنائے ہرمز کے راستے تیل کی ترسیل ریکارڈ سطح پر جاری ہے

واشنگٹن (آن لائن) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

قومی سلامتی کے اہم امور پر پارلیمان میں کوئی بحث نہیں ہوئی، رضا ربانی

اسلام آباد (آن لائن) سابق چیئرمین سینیٹ

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملک کی ترقی میں پائیدار اور جدید انفراسٹرکچر کا کلیدی کردار ہے: گورنر بلوچستان

تجارتی سرگرمیوں، معاشی ترقی اور دور دراز علاقوں کو بڑے شہروں سے مربوط کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے

منصوبوں کی بروقت تکمیل، تعمیراتی معیار کی نگرانی، شفافیت اور دستیاب فنڈز کے مؤثر استعمال کو ترجیح دینی ہوگی

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے صوبائی وزیر برائے کمیونیکیشن اینڈ

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکی دھمکیوں کیساتھ مذاکرات کی توقع نہیں کرسکتا: ایرانی صدر

دھمکی آمیز رویہ اختیار کرنے والوں کو مذاکرات پر آمادہ کرنے کی کوشش قابل قبول نہیں

تہران (آن لائن) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسحاق ڈار سے صدر مالدیپ کی ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) وزیر خارجہ اسحاق ڈار

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

طلال چوہدری کی مالدیپ کے وزیرداخلہ علی احسان سے اہم ملاقات

مشترکہ کوششوں سے سکیورٹی چیلنجز کا مؤثر مقابلہ ممکن ہے، مالدیپ کے وزیرداخلہ علی احسان

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور مالدیپ نے

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

معیشت درست سمت میں گامزن ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مکہ دفاعی معاہدے کی توثیق کا بل ترک پارلیمنٹ میں پیش

معاہدے کے تحت کسی ایک ملک پر بیرونی حملہ تینوں ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا

انقرہ (این این آئی) ترکیہ، پاکستان اور سعودی

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، نائب وزیراعظم وزیر خارجہ اسحاق ڈار گندم کی درآمد کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے صوبائی وزیر ملاقات کر رہے ہیں

گرام افزودہ یورینیم بھی ملک سے باہر نہیں جائے گا، محسن رضائی

اعتماد سازی کیلئے اقدامات کا آغاز ایران کو تمام شرائط پر مکمل عملدرآمد سے ہوگا

تہران (این این آئی) ایرانی قومی سلامتی کونسل کے سیکرٹری محسن رضائی

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آٹو پالیسی پر آئی ایم ایف سے ورچوئل مذاکرات کا فیصلہ

آئندہ پانچ سال میں آمدن 145 ارب روپے سے بڑھ کر 232 ارب روپے تک پہنچنے کا امکان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے نئی آٹو پالیسی

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکا کیلئے پاکستان کیساتھ تعلقات قائم رکھنا ضروری ہے: مارکو روبیو

دہشت گردی کے خلاف ہیں،، ایران کے ساتھ امن معاہدہ طے کرنا انتہائی مشکل ہے، واشنگٹن ایران پر اقتصادی دباؤ برقرار رکھے گا

اہم آبی گزرگاہ سے تیل بردار جہازوں کی آمدورفت جنگ سے پہلے کی سطح کے 80 فیصد سے تجاوز کرچکی ہے، تاہم ایران اس دعوے کی بارہا تردید کرچکا ہے

واشنگٹن (این این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ امن معاہدہ طے کرنا انتہائی مشکل ہے۔ امریکی میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے خبردار کیا کہ جب تک تہران آبنائے ہرمز میں تجارتی جہازوں کو نشانہ بنانا بند نہیں

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سعودیہ اور حوثیوں نے ثالثی کی پیشکش کا جواب نہیں دیا، عباس عراقچی

پیشکش اس وقت کی تھی جب حوثیوں نے سعودی عرب پر حملوں میں اضافہ کیا تھا

تہران (این این آئی) ایران کے وزیر خارجہ عباس

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آئینی عدالت، اے ٹی سی جج کو قبل از مدت ہٹانے کا نوٹیفکیشن

عمر کی نئی حد سابقہ تقرریوں پر لاگو نہیں ہوتی، آئینی عدالت: سندھ ہائیکورٹ کا فیصلہ کالعدم

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم شہباز شریف نے مالدیپ کے صدر اور ان کے وفد کے اعزاز میں ظہرانہ دیا

نے مالدیپ کے صدر اور ان کے وفد کے اعزاز میں ظہرانہ دیا۔ مالدیپ کے صدر کا یہ سرکاری دورہ گزشتہ 11 سال میں کسی مالدیپ کے صدر کا پاکستان کا پہلا دورہ ہے۔ یہ دورہ پاکستان اور مالدیپ کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کے

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مدینہ اور مشرقی علاقوں کی جانب آنے والے 4 ڈرون فضا میں تباہ

24 گھنٹوں میں حوثی ملیشیا کے 558 جنگجوؤں کو ہلاک کر دیا

صنعا/ریاض (این این آئی) سعودی فوجی اتحاد نے دعویٰ کیا ہے کہ سعودی عرب کی جانب آنے والے 4 ڈرون فضا میں تباہ کردیے گئے۔ میڈیا رپورٹس کے

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

تیز رفتار مسافر بس کو حادثہ، 10 افراد جاں بحق درجنوں زخمی

واقعہ راجن پور میں پیش آیا جہاں تیز رفتار بس ڈیوائیڈر سے ٹکرا کر الٹ گئی، ریسکیو

راجن پور/لاہور (این این آئی) راجن پور میں صبح سویرے سویرے انڈس ہائی وے پر ستارہ پمپ نزد بنگلہ ہدایت کے قریب کراچی سے ڈی جی خان

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ٹرمپ کا ایران جنگ جلد ختم ہونے کا دعویٰ، تیل کی قیمتیں تیزی سے گرنے کی پیشگوئی

واشنگٹن (آن لائن) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران جنگ جلد ختم ہونے کی پیشگوئی کردی اور دعویٰ کیا کہ جنگ ختم ہوتے ہی تیل کی قیمتیں تیزی سے نیچے آ جائیں گی۔ امریکی ریاست نارتھ کیرولینا میں انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ایران کے خلاف امریکا اور اسرائیل کی جنگ بہت جلد ختم ہو

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان، ہندو تہوار میں ملک بھر سے یاتریوں کی شرکت

سینیٹر دنیش کمار کی بہترین انتظامات کرنے پر وزیراعلیٰ بلوچستان اور صوبائی حکومت کی تعریف

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے تاریخی مذہبی مقام ہنگلاج ماتا استھان میں نوراتری کے موقع پر درگا اشٹمی کی پُر وقار تقریبات منعقد ہوئیں، جن میں

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلدیاتی انتخابات سے متعلق شیڈول جاری کیا جائے، الیکشن کمیشن

اگر 2015 کے قانون کے تحت انتخابات کروائے جائیں تو حلقہ بندیوں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن نے اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات 2015 کے بلدیاتی قانون کے تحت کروانے کا حکم دے دیا۔ چیف

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

برآمد کنندگان کے مسائل حل اور برآمدات میں اضافے کیلئے قدم اٹھائے جا رہے ہیں: جام کمال

حکومت متعلقہ وزارتوں اور ضابطہ جاتی اداروں کے باہمی تعاون سے عملی حل تلاش کرنے کیلئے صنعتی شعبے کے نمائندوں کے ساتھ براہ راست رابطے میں ہے

شرکائے اجلاس نے ان منڈیوں کا جائزہ لینے کی سفارش کی جہاں بنگلہ دیش اور بھارت کو ترجیحی تجارتی سہولتیں حاصل ہیں، سہولیات میں اضافے کا اعادہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے تجارت جام کمال خان کی زیر صدارت برآمد کنندگان، صنعت کاروں اور کاروباری برادری کے نمائندوں کا مشاورتی اجلاس منعقد ہوا جس میں برآمد کنندگان کے مسائل حل کرنے، صنعتی مسابقت بہتر بنانے اور پاکستان کی برآمدات میں اضافے کیلئے حکومتی عزم کا اعادہ کیا گیا۔ بدھ کو ہونے والے اجلاس میں وفاقی وزیر برائے بحری امور محمد جنید انوار چوہدری

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

معیشت کے مکمل تباہ ہونے کا امکان نہیں، سربراہ ایرانی مرکزی بینک

شدید دباؤ کے باوجود ایرانی معیشت نے مزاحمت کا مظاہرہ کیا ہے، ایران نے امریکی دعویٰ مسترد کردیا

ایرانی حکومت دباؤ کا مقابلہ کرنے کے لیے ملکی وسائل پر انحصار کر رہی ہے

تہران (این این آئی) ایران نے امریکی دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کی معیشت کے مکمل تباہ ہونے کا کوئی امکان نہیں، تاہم حکام نے

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

قومی بچت اسکیموں کے منافع میں اضافہ، نوٹیفکیشن جاری

مختلف اسکیموں پر منافع بڑھا دیا گیا، نئی شرحوں کا اطلاق 21 اکتوبر سے ہوگا

اسلام آباد (آن لائن) قومی بچت کی مختلف اسکیموں

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سینیٹر شیری رحمان کا امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے پاکستان کے حوالے سے بیان کا خیر مقدم

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کی نائب صدر سینیٹر شیری رحمان نے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے پاکستان کے حوالے سے بیان کا

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نظر ثانی کیس میں شادی شدہ جوڑے شہریار اور ماریہ کو نوٹس جاری

یہ نظر ثانی کا کیس ہے، وکلا نشاندہی کریں فیصلہ میں غلطی کیا ہے، جسٹس کے کے آغا کا استفسار

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی آئینی عدالت میں مبینہ کم سن مسیحی لڑکی ماریہ شادی نظر ثانی کیس میں شادی شدہ جوڑے شہریار اور ماریہ کو نوٹس جاری کر

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

محسن نقوی نے لائبہ کے والد کو 50 لاکھ سے زائد رقم دے دی، ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے مبینہ خودکشی کرنے والی طالبہ لائبہ کے

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

علیم خان کی زیر صدارت اہم اجلاس، این ایچ اے کے چار منصوبے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت مکمل کرنے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر مواصلات

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

رکن صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ پریس کانفرنس کررہی ہیں

وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی کے رکن محمد جمیل سیار کا استعفیٰ منظور کرلیا

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی کے رکن محمد جمیل سیار کا استعفیٰ منظور کرلیا ہے، جس کا باضابطہ نوٹیفکیشن بھی جاری کردیا گیا ہے۔ جاری کردہ نوٹیفکیشن کے

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسرائیلی لڑاکا طیاروں کی ایران کی جانب پروازیں، امریکی میڈیا

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ایرانی حکومت کے خاتمے کی اہمیت پر گفتگو ہوئی، اسرائیلی وزیراعظم

واشنگٹن/تل ابیب (این این آئی) اسرائیلی لڑاکا طیاروں نے رات گئے ایک فوجی مشق کے دوران ایران کی جانب پرواز کی ہے۔ امریکی میڈیا فوکس

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

2045 تک خلا میں لاکھوں انسان آباد ہوں گے: جیف بیزوس کی پیش گوئی

روم (آن لائن) ایمازون اور خلائی کمپنی بلیو اوریجن کے بانی جیف بیزوس کا خیال ہے کہ آئندہ دو دہائیوں میں خلائی ٹیکنالوجی اس قدر ترقی کر جائے گی کہ لاکھوں افراد زمین سے باہر خلا میں رہائش اختیار کرسکیں گے، مستقبل میں چاند یا دیگر سیاروں پر مشکل کام انسانوں کے بجائے روبوٹس

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جماعت اسلامی کا پیٹرولیم لیوی خلاف 23 اکتوبر کو احتجاج کا اعلان

لاہور (آن لائن) جماعت اسلامی نے پیٹرولیم مصنوعات پر فی لیٹر لیوی کے خلاف لانگ مارچ کے تیسرے مرحلے کا اعلان کرتے ہوئے 23 اکتوبر کو ملک بھر کے تمام ضلعی ہیڈکوارٹرز میں پُرامن

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پولیو کا خاتمہ صوبے سے ہر حال میں کیا جائیگا: چیف سیکرٹری

چیف سیکرٹری بلوچستان کی زیر صدارت انسداد پولیو کا اہم اجلاس، صحت ٹیموں کی محنت، بروقت نگرانی اور مؤثر حکمت عملی سے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں

آئندہ مہم کی نگرانی از خود کریں، خطرے سے متاثرہ علاقوں پر خصوصی توجہ دیں اور ہر بچے تک ویکسینیشن کی رسائی کو یقینی بنائیں، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبائی ٹاسک فورس برائے انسداد پولیو کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے سے پولیو وائرس کے مکمل خاتمے کے لیے جاری اقدامات اور آئندہ مہم کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امیر مقام کی زیر صدارت آزاد جموں وکشمیر کونسل میں اعلیٰ سطح کا اجلاس

اجلاس میں 27 اکتوبر کو منائے جانے والے یوم سیاہ کی تیاریوں کو حتمی شکل دی گئی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر امور کشمیر و گلگت بلتستان و سیفران انجینئر امیر مقام کی زیر صدارت آزاد جموں وکشمیر کونسل میں ایک اعلیٰ سطح کا

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سردیوں میں ایل این جی کے 18 کارگوز خریدنے کا ہدف مقرر

سردیوں میں صرف پنجاب کی گیس ضرورت ایک ارب مکعب تک پہنچنے کا خدشہ ہے، ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) سردیوں میں ایل این جی

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سرکاری حج سکیم: دوسری قسط جمع کروانے کی تاریخ میں ایک روز کی توسیع

اسلام آباد (آن لائن) سرکاری حج سکیم کے تحت دوسری قسط جمع کرانے کی تاریخ میں ایک روز کی

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سوڈان میں بازار پر ڈرون حملہ، 53 افراد ہلاک

حملے کے دوران فوج نے 22 بارودی مواد یا گولہ بارود استعمال کیا، مقامی حکام

ہلاک شدگان میں جنوبی سوڈان واپس آنیوالے شہریوں اور سوڈانی پناہ گزینوں کی بڑی تعداد شامل ہے

خرطوم (این این آئی) سوڈان کی فوج پر متنازع سرحدی علاقے ابئی میں ایک بازار پر ڈرون حملہ کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں کم

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جسٹس امین الدین خان کا ترک دنیا کی آئینی عدالتوں کی بین الاقوامی تنظیم کے اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (آن لائن) چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت پاکستان جسٹس امین الدین خان نے دورہ آذربائیجان اور ترک دنیا کی آئینی عدالتوں کی

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سینیٹ کمیٹی برائے قواعد وضوابط اور استحقاقات کا اجلاس

پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف فیشن اینڈ ڈیزائن کے معاملے پر ذیلی کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ

اسلام آباد (آن لائن) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے قواعد وضوابط اور استحقاقات کا اجلاس مختلف تحریکات استحقاق پر غور کرنے کے لیے منعقد ہوا، جس میں سینیٹر بشریٰ انجم بٹ کی تحریک استحقاق سے متعلق معاملہ اور پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف فیشن اینڈ ڈیزائن (پی

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صوبے میں جاری وفاقی منصوبے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں: سلیم احمد کھوسہ

محکمہ مواصلات و تعمیرات منصوبوں پر پیشرفت کا تسلسل کیساتھ جائزہ لے رہا ہے تاکہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے

منصوبے صوبے کے عوام کے لیے انتہائی اہمیت رکھتے ہیں اور ان کی تکمیل سے نہ صرف بنیادی ڈھانچے میں بہتری آئے گی، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ کی زیر صدارت صوبے میں جاری وفاقی منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں سیکریٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان چیف انجینئر فیڈرل

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ میں 20 کلو آٹے کا تھیلا 3 ہزار 330 روپے تک پہنچ گیا

پاسکو سے گندم کی خریداری تاحال نہ ہو سکی، متعدد اطلاعات میں 50 کلو آٹے کی بوری 6 ہزار روپے تک جا پہنچی

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں گندم کا بحران سنگین صورتحال اختیار کر گیا ہے۔ حکومت پاسکو سے اب تک گندم نہیں خرید سکی ... بلوچستان اور پاسکو کے درمیان گندم کی خریداری ... مشکلات کا سامنا ہے۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان

بقیہ 2 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو اور صوبائی سیکرٹری سوشل ویلفیئر عصمت قریشی ملاقات کر رہے ہیں

بلوچستان حکومت کی اہم پیش رفت ''صحت دہلیز'' ایپ فعال

ایپ کے ذریعے شہری 24 گھنٹے تجربہ کار طبی ماہرین سے مفت مشاورت حاصل کر سکیں گے

بقیہ 1 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع و دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

ملک میں سچائی کی سیاست کریں گے، سینیٹر مولانا عبدالواسع

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی و گورنر راج کی مخالفت، 17 سے 25 نومبر تک احتجاج کے دورے کا اعلان

بقیہ 9 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

عالمی مالیاتی فنڈ کی پاکستانی معیشت کی مضبوطی اور توانائی کی تعریف

بقیہ 3 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

ریلوے کالونی میں گھر میں آگ بھڑک اٹھی فائر بریگیڈ نے قابو پا لیا

بقیہ 4 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

آٹے کی قیمتوں میں اضافہ ایک قومی مسئلہ ہے، مہر اللہ بادینی

بقیہ 10 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

بقیہ 5 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

سید ظفر علی کا بی اے مال میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے قائم کردہ اسٹال کا دورہ

پراپرٹی ٹیکس سے متعلق قواعد و ضوابط کے بارے میں آگاہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے

بقیہ 7 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

سردی شروع ہوتے ہی کوئٹہ میں لوڈشیڈنگ بڑھ گئی، شہری شدید مشکلات کا شکار

بقیہ 11 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

نیوٹیک بلوچستان میں ٹھیک طریقے سے کام نہیں کر رہا ہے، جان محمد بلیدی

حکومت اور اسکے ادارے عوام کی ضرورت پورا کرنے میں بری طرح ناکام ہیں

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے سینٹ میں پارلیمانی لیڈر سینیٹر جان محمد بلیدی نے سینٹ آف پاکستان کے اجلاس میں بلوچستان و ملک بھر میں نیوٹیک (NAVTTC) کے ساتھ منسلک رجسٹرڈ سرکاری و نجی تکنیکی اداروں کی تعداد اور ان

بقیہ 8 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان کا سردار نثار علی خان ہزارہ کی وفات پر افسوس کا اظہار

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے سابق صوبائی وزیر تعلیم سردار نثار علی خان ہزارہ کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا

بقیہ 6 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

یونیورسٹی آف تربت کے شعبہ تعلیم کے بورڈ آف اسٹڈیز کا چھٹا اجلاس

بقیہ 12 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

معرکہ حق کے بعد پاکستان کی کامیابیوں کی دنیا معترف ہے، فرح عظیم شاہ

مولانا فضل الرحمٰن گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے حوالے سے صوبہ خیبر پختونخوا کا بلوچستان سے موازنہ کرنا درست عمل نہیں

بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات میں نمایاں فرق ہے خیبر پختونخوا حکومت کے 80 فیصد مطالبات تسلیم کر لیے گئے تھے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کی رکن صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ نے کہا ہے کہ معرکہ حق کے بعد پاکستان کی کامیابیوں کی دنیا معترف ہے مولانا فضل الرحمٰن ملک کے سینئر بلند پایہ قد آور سیاستدان انہیں سیاسی مفاد کی بجائے قومی مفاد کو ترجیح دیتے ہوئے گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے حوالے سے صوبہ خیبر پختونخوا کا بلوچستان سے موازنہ کرنا درست عمل نہیں کیونکہ کے پی کے کی

بقیہ 44 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان صوبائی ٹاسک فورس برائے انسداد پولیو مہم کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

افغانستان میں طالبان کی سخت پالیسیوں سے تعلیم یافتہ طبقہ شدید معاشی بحران کا شکار

طالبان کی ناجائز رجیم کے زیر اثر افغانستان کا تمام تر معاشی اور سماجی ڈھانچہ مکمل تباہی کا شکار ہو چکا ہے، بیروزگاری اور بدحالی نے ڈیرے ڈال دیے

میڈیا رپورٹس کے مطابق طالبان رجیم کی نااہلی اور معاشی بدحالی نے علم بانٹنے والے اساتذہ کو سڑکوں پر نکال کر مزدوری پر مجبور کر دیا ہے

بقیہ 43 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

اصغر خان اچکزئی کی گرفتاری قابل مذمت ہے، زمرک اچکزئی

قتل کے مقدمے کا مدعی خود اسٹامپ پیپر پر بے گناہی کا بیان دے چکا ہے

بقیہ 13 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما عبیداللہ عابد، انجینئر زمرک خان اچکزئی و دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

بقیہ 14 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

بقیہ 15 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

خضدار، مولانا فضل الرحمٰن ملکی سیاست کے سرخیل ہیں، یونس عزیز زہری

بقیہ 18 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

خواتین کو قانونی تحفظ فراہم کرنے کیلئے مربوط اقدامات کی ضرورت ہے، کرن بلوچ

کمیشن کو فعال ادارے کے طور پر مستحکم بنانے کیلئے تمام بورڈ اراکین کی تجاویز اور تعاون اہمیت رکھتے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کمیشن آن دی اسٹیٹس آف ویمن (BCSW) کا 13 واں بورڈ اجلاس چیئر پرسن محترمہ کرن بلوچ کی زیر صدارت کوئٹہ میں منعقد ہوا، جس میں بورڈ کے اراکین نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران بورڈ اراکین نے مختصر عرصے میں کمیشن کے قیام، ادارہ جاتی استحکام اور فعالیت کے لیے چیئر پرسن کرن بلوچ کی کاوشوں کو سراہا اور کمیشن کی مزید بہتری اور مؤثر کارکردگی کے لیے اپنی قیمتی تجاویز پیش کیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے چیئر پرسن کرن بلوچ نے کہا کہ خواتین کے حقوق کا تحفظ، انہیں بااختیار بنانا اور

بقیہ 19 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

کمشنر ژوب ڈویژن قائم لاشاری کا دورہ چمن

چمن (آن لائن) کمشنر ژوب ڈویژن قائم لاشاری نے ضلع چمن کا دورہ کیا، جہاں ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر چمن فدا بلوچ نے ان کا استقبال کیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر آفس چمن میں کمشنر ژوب ڈویژن کی زیر صدارت تمام لائن ڈیپارٹمنٹس کے سربراہان کا

بقیہ 16 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کا ادارہ برائے خصوصی بچوں کلی شابو کا دورہ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے ادارہ برائے خصوصی بچوں، کلی شابو کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے خصوصی بچوں سے ملاقات کی، ان سے ان کے انداز میں بات چیت کی اور ان کی مختلف صلاحیتوں اور سرگرمیوں کا مشاہدہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کلاس روم سمیت ادارے کے

بقیہ 17 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ مغربی بائی پاس پر مشتعل افراد نے مشینری کو آگ لگا دی

فائر بریگیڈ کی ٹیموں نے بروقت آگ پر قابو پا کر مشینری بچا لی

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے علاقے مغربی بائی پاس پر مشتعل افراد نے مشینری کو آگ لگا دی فائر بریگیڈ کی ٹیموں نے بروقت آگ پر قابو پا کر مشینری بچا لی پولیس کے مطابق گزشتہ روز مغربی بائی پاس پر جبل نور کے قریب مشتعل افراد نے فائرنگ کر کے مشینری کو آگ لگا دی جس کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور میٹرو پولیٹن کارپوریشن، فائر بریگیڈ کی ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پا لیا اور ملزمان کے خلاف پولیس نے مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

پی سی ایم ایل ایف کا الیکشن، کاغذات نامزدگی آج جمع ہونگے

پینل وائز کاغذات نامزدگی جمع کرائی جائے گی، پولنگ پانچ نومبر کو ہوگی: چیئرمین الیکشن کمیٹی عرفان اللہ

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے انتخابات پانچ نومبر کو کوئٹہ میں منعقد ہوں گے۔ اس حوالے سے الیکشن کمیٹی نے شیڈول جاری کر دیا ہے۔ چیئرمین الیکشن کمیٹی عرفان اللہ کی جانب سے جاری کردہ شیڈول کے مطابق الیکشن میں حصہ لینے کیلئے پینل وائز کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی تاریخ 22 اور 23 اکتوبر 2026 مقرر کی گئی ہے اور کاغذات صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے مرکزی سیکرٹریٹ (آفس) حسن پلازہ، فلیٹ نمبر 1، پٹیل باغ، ایم اے جناح روڈ کوئٹہ میں جمع کرانے ہوں گے۔ کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی فیس ہر عہدیدار ایک ہزار روپے ہے جو ناقابل

بقیہ 25 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

عوام کو صحت، تعلیم کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہے ہیں، حیات خان

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حیات خان اچکزئی نے کہا ہے کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان کے عوام کو صحت، تعلیم اور سفر کی بہتر سہولیات کی

بقیہ 29 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

جاپانی اعزازی قونصل جنرل کا نثار علی ہزارہ کی وفات پر اظہار افسوس

سردار نثار علی ہزارہ مرحوم کی صوبے میں فروغ تعلیم کیلئے خدمات قابل قدر ہیں، جاپانی اعزازی قونصل جنرل

کوئٹہ (یو این اے) جاپان کے اعزازی قونصل جنرل برائے بلوچستان، کوئٹہ سید ندیم عالم شاہ اور حکومت پاکستان کے مشیر سرمایہ کاری بورڈ (تمغہ امتیاز) سید فیروز شاہ نے سابق صوبائی وزیر تعلیم سردار نثار علی ہزارہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں انہوں نے مرحوم کے صاحبزادوں غیور علی اور محمد علی سمیت دیگر اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس دکھ کی گھڑی میں سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو یہ صدمہ صبر و حوصلے سے برداشت کرنے کی توفیق دے۔ سید ندیم عالم شاہ اور سید فیروز شاہ نے کہا کہ سابق صوبائی وزیر تعلیم سردار نثار علی ہزارہ (مرحوم) نے بلوچستان میں تعلیم کے

بقیہ 20 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر حب کی زیر صدارت ضلعی صحت کمیٹی کا اجلاس

غیر حاضر عملے کے خلاف کارروائی اور عطائیت کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات کی ہدایت

حب (این این آئی) ڈپٹی کمشنر حب کیپٹن (ر) جمعہ داد خان مندوخیل کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی (DHC) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر حب، میڈیکل سپرنٹنڈنٹس، ڈرگ انسپکٹر، ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی، این اسٹاپ آفیسر اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع حب کے سرکاری ہسپتالوں اور بنیادی مراکز صحت کی کارکردگی، طبی عملے کی حاضری، ادویات کی فراہمی، غیر رجسٹرڈ میڈیکل اسٹورز اور عطائی ڈاکٹروں کے خلاف کارروائی سمیت صحت عامہ سے متعلق مختلف امور کا

بقیہ 26 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

نصیر آباد چھتر میں مسلح افراد نے سرکاری اہلکار کے گھر کو آگ لگا دی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیر آباد کے علاقے چھتر میں مسلح افراد نے ایک سرکاری اہلکار کے گھر میں آگ لگا دی جس سے گھر اور سامان جل گیا مسلح افراد فرار ہو گئے پولیس کے مطابق نصیر آباد کے علاقے چھتر گوٹھ کچی میں نامعلوم مسلح

بقیہ 30 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر ژوب کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس

طبی عملے کی غیر حاضری ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی، فضل الرحمٰن

ژوب (خ ن) ڈپٹی کمشنر ژوب فضل الرحمٰن کبزائی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی (DHC) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال، ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی، ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر، صحت کے مختلف پروگراموں کے ضلعی کوآرڈینیٹرز اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع بھر کے سرکاری ہسپتالوں اور صحت مراکز کی کارکردگی، طبی عملے کی حاضری، فیلڈ وزٹس کی رپورٹس، عوام کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور گزشتہ اجلاس کے فیصلوں پر عملدرآمد کا

بقیہ 21 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

گوادر طبی خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے حوالے سے ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس

گوادر (خ ن) ڈپٹی کمشنر نقیب اللہ کاکڑ کی ہدایت پر ضلع میں صحت کی سہولیات کی بہتری، طبی اداروں کی کارکردگی مؤثر بنانے اور عوام کو معیاری طبی خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل ڈاکٹر

بقیہ 31 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

صحبت پور، تعلیمی امور پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، فریدہ ترین

پڑھی لکھی خواتین اور مائیں قوم کی بہتر تربیت کی ضامن ہیں، ڈپٹی کمشنر صحبت پور

صحبت پور (یو این اے) ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین نے کہا ہے کہ تعلیم اور صحت ہر شہری کے بنیادی ترین حقوق میں شامل ہیں اور تعلیم کے بغیر کسی بھی قوم یا علاقے کی حقیقی ترقی ممکن نہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ تعلیمی امور میں غفلت و نااہلی کو کسی بھی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق اپنے ایک جاری کردہ اہم بیان میں ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین نے کہا کہ معاشرے اور ملک کی پائیدار ترقی میں تعلیم یافتہ خواتین کا کردار انتہائی اہم ہے، کیونکہ پڑھی لکھی خواتین اور مائیں بچوں کی زیادہ بہتر اور مثبت تربیت کر سکتی ہیں۔

بقیہ 27 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر لورالائی کے زیر صدارت ضلعی تعلیمی گروپ کا اجلاس

لورالائی (آن لائن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع کے زیر صدارت ضلعی تعلیمی گروپ کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر کے تعلیمی اداروں کی کارکردگی، تدریسی عملے کی حاضری، بند اسکولوں کی بحالی اور تعلیمی شعبے میں

بقیہ 32 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

نماز فجر اور ناشتے کے اوقات میں گیس غائب ہونا ظلم ہے، مولانا عبدالرحمٰن

شدید سردی کی آمد کے ساتھ ہی گیس کی بدترین لوڈشیڈنگ پر جے یو آئی ضلع کوئٹہ کی شدید تشویش

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سرپرست اعلیٰ مفتی محمد روزی خان، مولانا حفیظ اللہ، مولانا محمد سلیمان، حافظ دوست محمد مینگل، مولانا عبدالبصیر، حافظ رشید احمد، حاجی محمد شاہ لالا، مفتی نیک محمد فاروقی اور حاجی نعمت اللہ اچکزئی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں سردیوں کے آغاز کے ساتھ ہی گیس کی بدترین لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ بالخصوص نماز فجر کے وقت گیس کی عدم دستیابی کے باعث

بقیہ 22 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

تفتان بس ٹرانسپورٹ یونین کے وفد کا دالبندین و تفتان کا دورہ

ڈی سی چاغی، اسسٹنٹ کمشنر اور پولیس افسران نے ٹرانسپورٹرز کے متعدد مسائل حل کر دیئے، حاجی حفیظ اللہ

کوئٹہ (یو این اے) ڈپٹی چیئرمین تفتان بس ٹرانسپورٹ یونین حاجی حفیظ اللہ بادینی کی قیادت میں تفتان روٹ کے ٹرانسپورٹرز کے ایک نمائندہ وفد نے ضلع چاغی، دالبندین اور تفتان کا چند روزہ تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران وفد نے ضلعی انتظامیہ کے سربراہ ڈپٹی کمشنر چاغی، اسسٹنٹ کمشنر تفتان، ڈی ایس پی پولیس اور دیگر اعلیٰ حکام سے الگ الگ اور مشترکہ اہم اجلاسوں میں شرکت کی، جن میں تفتان روٹ پر سفر کرنے والی بسوں اور ٹرانسپورٹرز کو

بقیہ 28 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر زیارت ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت مسجد کی تعمیر کا جاری ہے

خضدار کی مستحق خاتون کو بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کیلئے متبادل سم جاری

خضدار/اسلام آباد (پ ر) وفاقی محتسب اعلیٰ پاکستان کی عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے جاری کوششوں کے نتیجے میں ضلع خضدار کی رہائشی خاتون کی طویل عرصے سے معطل شدہ مالی

بقیہ 33 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

اوستہ محمد میٹرک کے پوزیشن ہولڈر طلباء و طالبات کے اعزاز میں آگاہی اجلاس

نصیر آباد (خ ن) میٹرک کے پوزیشن ہولڈر طلباء و طالبات کے اعزاز میں آگاہی اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں اعلیٰ تعلیم کے حصول اور وظائف سے متعلق رہنمائی فراہم کی گئی۔ واضح رہے کہ آج ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد محمد رمضان پلال کی زیر صدارت

بقیہ 34 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر برشور کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس

تمام ہیڈ کلسٹرز اپنے ماتحت ملازمین کا مکمل ڈیٹا دفتر میں جمع کرائیں، فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) خالد شمس

برشور (خ ن) ڈپٹی کمشنر برشور فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) خالد شمس کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں اسسٹنٹ کمشنر برشور سید رضی ہریرو، اسسٹنٹ کمشنر توبہ کاکڑی معید جاموٹ اور محکمہ تعلیم کے ضلعی آفسران سمیت تمام ہیڈ کلسٹرز نے شرکت کی، اجلاس کا بنیادی مقصد ضلع بھر میں سرکاری اسکولوں کی مجموعی کارکردگی کو جانچنا، اساتذہ کی حاضری کا جائزہ لینا اور تعلیمی اداروں کو درپیش بنیادی مسائل کا فوری حل تلاش کرنا تھا، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر خالد شمس نے شفافیت اور نظم و ضبط برقرار رکھنے کے لیے تمام ہیڈ کلسٹرز کو سخت احکامات جاری کیے کہ وہ اپنے ماتحت ملازمین کا مکمل ڈیٹا دفتر میں جمع کرائیں اور اس ریکارڈ کی محکمہ خزانہ سے باقاعدہ تصدیق کو یقینی بنائیں، انہوں نے واضح کیا کہ تعلیمی

بقیہ 23 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

اسسٹنٹ کمشنر سمیع الحق کاکڑ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس

ادویات کی فراہمی، عملے کی حاضری، طبی خدمات کی بہتری اور صحت کے شعبے کو درپیش مسائل پر غور کیا گیا

کوہلو (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر سمیع الحق کاکڑ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع میں صحت کی سہولیات کی مجموعی صورتحال، سرکاری مراکز صحت کو درپیش مسائل اور عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران ضلع کے مختلف مراکز صحت میں دستیاب طبی سہولیات، ادویات کی فراہمی، عملے کی حاضری، طبی خدمات کی بہتری اور صحت کے شعبے کو درپیش مسائل پر غور کیا گیا۔ اس موقع پر افسران کے فیلڈ وزٹس، مراکز صحت کی کارکردگی اور نگرانی کے نظام کا بھی جائزہ لیا

بقیہ 24 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، فیصل جمالی

ہمارا مقصد علاقے میں ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانا اور لوگوں کو بہتر بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے موثر اقدامات کرنا ہے

انتخابی وعدوں کی تکمیل کے لیے پرعزم ہیں، نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور معاشی استحکام کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں

گنداخہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما و صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اور علاقے کی تعمیر و ترقی ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ انتخابات کے دوران عوام سے کیے گئے وعدوں کی تکمیل کے لیے پرعزم ہیں اور عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت محض ایک وعدہ نہیں بلکہ ایک اہم ذمہ داری ہے، جس کی تکمیل کے لیے عوام کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دی جا رہی ہے۔ ہمارا مقصد علاقے میں ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانا، شہریوں کو درپیش مسائل میں کمی لانا اور لوگوں کو بہتر بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے موثر

بقیہ 45 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ پیپلز پارٹی کے نائب صدر عیسیٰ ملازئی کی والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

مصنوعی ذہانت عوامی خدمات اور طرز حکمرانی کی پہلی نہیں آخری تہہ ہے، شزا فاطمہ

سیالکوٹ (این این آئی) وفاقی وزیر برائے آئی ٹی و ٹیلی کمیونیکیشن شزا فاطمہ خواجہ نے کہا ہے کہ مصنوعی ذہانت عوامی خدمات اور طرز حکمرانی کی پہلی نہیں بلکہ آخری تہہ ہے، ایک اے آئی ماڈل صرف اتنا ہی معیاری، منصفانہ اور قابل اعتماد ہو سکتا ہے جتنا کہ اس کے پیچھے موجود بنیادی ڈھانچہ مضبوط ہو اور

بقیہ 35 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

باغبانہ پولیس کی منشیات کیخلاف کامیاب کارروائی دو بین الصوبائی منشیات اسمگلرز گرفتار

خضدار (آن لائن) باغبانہ پولیس کی منشیات کے خلاف کامیاب کارروائی مزید دو بین الصوبائی منشیات اسمگلرز گرفتار۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایچ او باغبانہ ابراہیم شیخ، و دیگر اہلکاروں نے خفیہ اطلاع پر باغبانہ ایریا میں کارروائی کرتے ہوئے بین الصوبائی منشیات اسمگلرز خیر بخش اور عبداللہ کو گرفتار

بقیہ 36 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

تمبو قبائلی جرگے میں فائرنگ سے تین افراد زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) تمبو بابا کوٹ میں ہونے والے قبائلی جرگے کے دوران ایک فریق کی دوسرے فریق پر شدید فائرنگ سے تین افراد زخمی ہو گئے زخمیوں کو ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کر دیا گیا ایک کی حالت تشویشناک دوران فائرنگ سے بھگدڑ مچ گئی پولیس کے مطابق تمبو بابا کوٹ میں لہڑی اور رند اقوام کے درمیان

بقیہ 37 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

خضدار، تحصیل وڈھ میں قومی شاہراہ پر فائرنگ، مقامی تاجر محمد فیاض جاں بحق

خضدار (یو این اے) تحصیل وڈھ کے علاقے وہیر سے تعلق رکھنے والا تاجر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے جاں بحق۔ تفصیلات کے مطابق وہیر میں قومی شاہراہ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے وڈھ سٹی کے تاجر محمد فیاض جاں بحق ہو گئے جسے شہدا

بقیہ 38 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

تربت، گیشکور ندی ریکو سے 2 نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد

لاشیں شناخت اور ضابطے کی کارروائی کے لیے مقامی ہسپتال منتقل، پولیس کی تفتیش جاری

تربت (یو این اے) ضلع کیچ کے علاقے بلیدہ کی ندی گیشکور ریکو سے دو نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں، جس کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق مقامی افراد کی اطلاع پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر گیشکور ندی ریکو سے دونوں نامعلوم لاشوں کو تحویل میں لے کر فوری طور پر پرائمری ہیلتھ کیئر سینٹر اسپتال بلیدہ منتقل کر

بقیہ 39 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

صحت دہلیز ایپ ڈیجیٹل صحت کی سہولیات کی جانب اہم قدم ہے، غلام رسول

ایپ کے ذریعے عوام کو گھر بیٹھے طبی مشورے کی فراہمی کو فروغ دینے کی کوشش کی جا رہی ہے

بارکھان (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت عوام کو صحت کی سہولیات کی آسان اور مؤثر فراہمی کے لیے پیپلز پرائمری ہیلتھ کیئر انسٹیٹیوٹ (پی پی ایچ آئی) بلوچستان کی جانب سے متعارف کرائی گئی موبائل ایپلیکیشن ''صحت دہلیز'' کے ذریعے شہری گھر بیٹھے آن لائن طبی مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔ ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی بارکھان غلام رسول نے اپنے بیان میں کہا کہ اس ایپلیکیشن کا بنیادی مقصد عوام، بالخصوص دیہی اور دور دراز علاقوں میں رہنے والے افراد کے لیے طبی سہولیات تک رسائی آسان بنانا ہے۔ ایپ کے ذریعے شہری

بقیہ 40 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

ریلوے ورکرز یونین کے وفد کی ڈی ایس ریلوے سے ملاقات

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ محمد جہانزیب کی ریلوے مزدوروں کے جائز مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی

کوئٹہ (یو این اے) ریلوے ورکرز یونین (اوپن لائن) کوئٹہ ڈویژن کے ایک نمائندہ وفد نے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ (ڈی ایس) ریلوے کوئٹہ محمد جہانزیب سے ان کے دفتر میں اہم ملاقات کی، جس میں ریلوے ملازمین اور مزدوروں کو درپیش مختلف درپیش مسائل اور ان کی فلاح و بہبود کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کرنے والے وفد میں ریلوے ورکرز یونین اوپن لائن کوئٹہ ڈویژن کے صدر شیر محمد بلوچ، جنرل سیکرٹری محمد سلیم سرپرہ،

بقیہ 41 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

حرمین شریفین کا تحفظ امت مسلمہ کی مشترکہ دینی ذمہ داری ہے، حافظ طاہر اشرفی

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی عالمی امن اور امت مسلمہ کے اتحاد کیلئے کوششوں کو خراج تحسین، حوثی حملوں کی شدید مذمت

بے گناہ انسانوں کو قتل کرنے والے مسلح گروہوں کے ساتھ مذاکرات اس وقت تک بامعنی نہیں ہو سکتے جب تک وہ تشدد بند نہ کریں، اعلامیہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان علماء کونسل اور انٹرنیشنل تنظیم حرمین شریفین کونسل کے زیر اہتمام

بقیہ 46 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

گوادر شہر میں صفائی ستھرائی کیلئے اقدامات جاری ہیں، ماجد جوہر

گوادر (خ ن) چیئرمین میونسپل کارپوریشن گوادر ماجد جوہر کی ہدایت پر شہر میں صفائی ستھرائی اور نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات جاری ہیں۔ اس سلسلے میں سپروائزر ذاکر بلوچ کی نگرانی میں میونسپل کارپوریشن کی ٹیم دیگی

بقیہ 42 صفحہ نمبر6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی ادارہ برائے خصوصی بچوں کے دورے کے موقع پر بچوں سے مختلف سوالات پوچھ رہے ہیں

ہمت کوئٹہ / مستونگ

پرنٹر و پبلشر نادر حسین زمرد نے روزنامہ ہمت کوئٹہ / مستونگ قلات پریس کوئٹہ سے چھپوا کر روزنامہ ہمت جیل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

081 - 2005129
081 - 2011314

نیوز سیکشن: 081-2834643
فیکس آفس: 081-2827323

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی سے مختلف شخصیات ملاقات کر رہے ہیں

صحبت پور، 18 گھنٹے کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، دیہی علاقے بجلی کو ترس گئے

کیسکو انتظامیہ سفید ہاتھی بن گئی، بیمار اور عام صارفین پریشان، اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

صحبت پور (یو این اے) ضلع صحبت پور اور اس کے گرد و نواح میں کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کی جانب سے غیر اعلانیہ شدید لوڈشیڈنگ کا سلسلہ انتہائی ہولناک حد تک بڑھا دیا گیا ہے، جس کے باعث شہری علاقوں میں 24 گھنٹوں کے دوران 18، 18 گھنٹے بجلی غائب رہتی ہے جبکہ دیہی علاقوں کے مکین بجلی کی روشنی کو بالکل ترس کر رہ گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق کیسکو کی غیر پیشہ ورانہ پالیسیوں اور مبینہ یونین سازی کی بدولت محکمے کی کارکردگی شدید متاثر ہوئی ہے، جس کا خمیازہ عام صارفین بھگت رہے ہیں۔ صحبت پور شہر سمیت شاہی واہ فیڈر، حیر دین فیڈر، خیر پور، کولو فیڈر اور اظہار خان و جیانی فیڈرز پر روزانہ گھنٹوں بجلی کی معطلی کا سلسلہ جاری ہے۔ کیسکو حکام کی جانب سے روزانہ کبھی پرمٹ، کبھی فورس لوڈشیڈنگ اور کبھی فالٹ کا بہانہ بنا کر بجلی بند رکھی جاتی ہے، جس کے باعث گرمی سے بلبلاتے صارفین اور ہسپتالوں میں زیرِ علاج شدید بیمار افراد پر بھی کوئی رحم نہیں کھایا جا رہا۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ کیسکو اس وقت علاقے کے لیے سفید ہاتھی کا روپ دھار چکی ہے اور بھاری بھرکم بل بھیجنے کے باوجود بنیادی سہولت کی فراہمی میں مکمل ناکام ثابت ہوئی ہے۔ شدید برہم شہریوں اور تاجر برادری نے حکومتِ بلوچستان اور کیسکو کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ صحبت پور میں فوری طور پر غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کیا جائے اور بدعنوان و غافل عملے کے خلاف سخت قانونی و ڈسپلنری کارروائی عمل میں لائی جائے۔

خضدار، آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کا ڈی ایچ کیو اسپتال کا تفصیلی دورہ

ادویات کی شدید قلت دور اور ماہر ڈاکٹرز تعینات کیے جائیں، ایڈووکیٹ عبدالحمید بلوچ

خضدار (یو این اے) آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی خضدار کے چیئرمین ایڈووکیٹ عبدالحمید بلوچ کی قیادت میں کمیٹی کے ایک وفد نے گزشتہ روز ڈویژنل ہیڈکوارٹر اسپتال خضدار کا تفصیلی دورہ کیا۔ وفد کا مقصد اسپتال کو درپیش بنیادی مسائل کا جائزہ لینا اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا مشاہدہ کرنا تھا۔ وفد میں جنرل سیکرٹری مولانا محمد اسحاق شاہوانی، وائس چیئرمین سفر خان مینگل، انجمن تاجران کے صدر حافظ حمید اللہ مینگل، عبدالقدیر زہری، میر ادریس زہری، میر جمعہ خان ... کے مقابلے میں انتہائی محدود ہیں۔ ایم ایس نے بتایا کہ اسپتال میں ماہر ڈاکٹروں کی شدید کمی ہے۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ اسپتال میں ادویات کی قلت ایک مستقل مسئلہ بن چکی ہے خضدار جھالاوان ٹیچنگ اسپتال کے حجم کے حساب سے خضدار میں ادویات کا کوٹہ بڑھایا جائے۔ بریفنگ کے بعد آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی خضدار کے چیئرمین ایڈووکیٹ عبدالحمید بلوچ نے تفصیل کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ڈویژنل ہیڈکوارٹر اسپتال خضدار ڈویژن کے ...

بخت محمد کاکڑ پیپلز پارٹی کوئٹہ ڈویژن کے نائب صدر ملک عیسیٰ خان ملازئی کی والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

مند، بینا مجید کے بھائی کی فوری بحفاظت بازیابی یقینی بنائی جائے، میر فدا حکیم

مند (یو این اے) سیاسی و سماجی رہنما میر فدا حکیم رند نے مشیر تحصیل بینا مجید کے بھائی کے اغوا کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے مغوی کی بحفاظت بازیابی کے لیے فوری اور سنجیدہ اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ ایک بیان میں میر فدا حکیم رند نے کہا کہ ایک شریف اور معزز شہری کا اغوا نہ صرف انتہائی افسوسناک عمل ہے بلکہ اس سے علاقے میں خوف و ہراس، بدامنی اور عدم تحفظ کی فضا پیدا ہوتی ہے۔ کسی شہری کو اغوا کر کے اس کے اہلِ خانہ کو ذہنی اذیت میں مبتلا کرنا کسی صورت قابلِ قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اغوا جیسے واقعات کو کسی بھی صورت قومی یا آزادی کی جدوجہد کا نام نہیں دیا جا سکتا۔ اگر کسی کا مقصد عوام کے حقوق کا تحفظ اور علاقے کی بہتری ہے تو بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا، اغوا کرنا یا ان کے خاندانوں کو خوف زدہ کرنا اس کا راستہ نہیں ہو سکتا۔ ان کے بقول ایسے واقعات آزادی کی جدوجہد نہیں بلکہ بھتہ خوری اور اغوا برائے تاوان جیسے جرائم کی عکاسی کرتے ہیں، جس کا سب سے زیادہ نقصان عام شہریوں کو اٹھانا پڑتا ہے۔ میر فدا حکیم رند نے کہا کہ مکران اور بلوچستان کے عوام پہلے ہی مختلف مسائل اور مشکلات سے دوچار ہیں، ایسے میں اغوا، تشدد اور خوف و ہراس کے واقعات عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انسانی اقدار، قبائلی روایات اور معاشرتی احترام کا تقاضا ہے کہ بے گناہ شہریوں کو کسی بھی کارروائی کا نشانہ نہ بنایا جائے۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ بینا مجید کے بھائی کی بحفاظت بازیابی کے لیے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جائیں اور واقعے میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ انہوں نے مغوی کے اہلِ خانہ سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مغوی کو جلد بحفاظت بازیاب کرایا جائے گا۔ میر فدا حکیم رند نے سیاسی و سماجی رہنماؤں، قبائلی عمائدین اور باشعور شہریوں پر زور دیا کہ وہ اغوا اور دیگر جرائم کے خلاف متحد ہو کر آواز بلند کریں۔

اوتھل، طلبہ کی تعلیمی صلاحیتیں نکھارنے کیلئے دلچسپ سرگرمی کا انعقاد

اوتھل (یو این اے) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول اوتھل، ضلع لسبیلہ میں اساتذہ حیدر علی اور محمد اکبر کی زیرِ نگرانی طلبہ کی تعلیمی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے اعداد کی پہچان اور آوازوں کے ... کراتا تھا۔ اس موقع پر بچوں کو عملی مشقوں کے ذریعے اعداد پہچاننے، ان کے نام درست انداز میں ادا کرنے اور ترتیب کے ساتھ یاد کرنے کی تربیت دی گئی۔ اساتذہ نے طلبہ کو آسان اور دلچسپ طریقوں سے سیکھنے کے مواقع فراہم کیے، تاکہ وہ کھیل اور عملی سرگرمیوں کے ذریعے اپنی بنیادی تعلیمی صلاحیتوں کو بہتر بنا سکیں۔

چھتر، گرلز پرائمری اسکول نبی بخش کو مبینہ نان فنکشنل قرار دینے کا معاملہ

10 ماہ سے اسکول فعال ہونے کا دعویٰ، آر ٹی ایم ایس رپورٹنگ کے طریقہ کار پر سوالات

چھتر (یو این اے) چھتر تحصیل کے گرلز پرائمری اسکول کو نان فنکشنل قرار دینے کا معاملہ، شفاف تحقیقات کا مطالبہ دس ماہ سے اسکول باقاعدگی سے فعال ہونے کا دعویٰ، متعلقہ حکام کی جانب سے نگرانی اور رپورٹنگ کے طریقہ کار پر سوالات اٹھ گئے تفصیلات کے مطابق نصیر آباد کے علاقے چھتر تحصیل میں گیبی گرلز پرائمری اسکول نبی بخش کو مبینہ طور پر نان فنکشنل قرار دیے جانے کا معاملہ سامنے آیا ہے اس حوالے سے دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ اسکول گزشتہ دس ماہ سے باقاعدگی کے ساتھ کھلا اور فعال ہے، تاہم اسے نان فنکشنل قرار دینے کی وجوہات تاحال واضح نہیں ہو سکیں ذرائع کے مطابق اسکول کو نان فنکشنل قرار دیے جانے سے متعلق نہ تو اسکول ٹیچر کو آگاہ کیا گیا اور نہ ہی اسکول انتظامیہ کو اس بارے میں کوئی اطلاع موصول ہوئی۔ مزید یہ دعویٰ بھی سامنے آیا ہے کہ گزشتہ دس ماہ کے دوران متعلقہ حکام یا آر ٹی ایم ایس (RTMS) کی جانب سے اسکول کا کوئی دورہ نہیں کیا گیا اسکول کی فعالیت سے متعلق سامنے آنے والے دعوؤں کے بعد نگرانی کے نظام اور رپورٹ کی بنیاد پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں اگر اسکول مقررہ اوقات میں باقاعدگی سے کھل رہا تھا تو اسے نان فنکشنل قرار دینے کے لیے کن حقائق اور شواہد کو مدنظر رکھا گیا؟ اس معاملے کی وضاحت متعلقہ حکام کی جانب سے کی جانی ضروری ہے عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر نصیر آباد سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں، اسکول کا حاضری رجسٹر، تدریسی ریکارڈ اور دیگر متعلقہ دستاویزات چیک کی جائیں، جبکہ آر ٹی ایم ایس کی رپورٹ اور اسکول کی زمینی صورتحال کا تقابلی جائزہ بھی لیا جائے مطالبہ کیا گیا ہے کہ تحقیقات کے دوران اگر رپورٹ میں کسی قسم کی غفلت، کوتاہی یا غلط بیانی ثابت ہو تو ذمہ دار افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے، تاکہ تعلیمی اداروں کی نگرانی اور کارکردگی سے متعلق رپورٹنگ میں شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔

کوئٹہ سید عبدالقیوم آغا، یاسین آغا اور دیگر میکانگی روڈ پر آغا قوم سینٹر کا افتتاح کر رہے ہیں

اوتھل 2022 کے تباہ کن سیلاب کے متاثرین 2 سال گزرنے کے بعد بھی مالی امداد سے محروم

ورلڈ بینک فنڈز کے باوجود متعدد خاندان گھروں کی تعمیر کے منتظر، نواب جام کمال اور سرفراز بگٹی سے نوٹس کا مطالبہ

اوتھل (یو این اے) لسبیلہ ڈویژن کے ہیڈکوارٹر اوتھل میں 2022 کے تباہ کن سیلاب سے متاثر ہونے والے متعدد خاندان تاحال گھروں کی تعمیر کے لیے مالی امداد سے محروم ہیں، جس کے باعث متاثرین شدید مشکلات کا سامنا کرنے پر مجبور ہیں۔ سیلاب متاثرین کے مطابق 2022 کے تباہ کن سیلاب کے بعد ہونے والے سروے میں متعدد گھروں کو مکمل طور پر تباہ جبکہ کئی مکانات کو جزوی ... عرصہ گزر چکا ہے، لیکن اس کے باوجود متعدد متاثرین کو گھروں کی تعمیر کے لیے مالی امداد فراہم نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ خاندان آج بھی مشکلات میں زندگی گزار رہے ہیں اور اپنے تباہ شدہ گھروں کی تعمیرِ نو کے لیے حکومتی امداد کے منتظر ہیں۔ انہوں نے وفاقی وزیر تجارت نواب جام کمال خان عالیانی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مطالبہ کیا کہ اوتھل اور لسبیلہ کے ... دیگر متاثرہ علاقوں میں ایسے تمام مستحق خاندانوں کی فہرستوں اور امدادی رقوم کی فراہمی کا جائزہ لیا جائے، جنہیں تاحال گھروں کی تعمیر کے لیے مالی امداد نہیں ملی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ محروم رہ جانے والے سیلاب متاثرین کو فوری طور پر مالی امداد فراہم کی جائے تاکہ وہ اپنے تباہ شدہ مکانات دوبارہ تعمیر کر کے اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ باعزت اور پرسکون زندگی گزار سکیں۔ ... حال قرار دیا گیا تھا۔ متاثرین کی بحالی اور گھروں کی دوبارہ تعمیر کے لیے عالمی بینک کی جانب سے فنڈز فراہم کیے گئے، جن کے تحت نیشنل رورل سپورٹ پروگرام (این آر ایس پی) کے ذریعے بعض متاثرین کو مالی امداد فراہم کی گئی، تاہم اوتھل اور اس کے گرد و نواح کے دیہی علاقوں میں کئی مستحق خاندان اب بھی امداد کے منتظر ہیں۔ متاثرین کے مطابق اس منصوبے کو شروع ہوئے دو سال سے زائد کا ...

حب، غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے شہری اور تاجر برادری شدید پریشان

حب (یو این اے) بلوچستان کے اہم صنعتی شہر حب اور اس کے گرد و نواح میں بجلی کی طویل و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے عام شہریوں، دیہاڑی داروں اور تاجر برادری کی مشکلات میں بے پناہ اضافہ کر دیا ہے، جس کے باعث کاروباری سرگرمیاں مفلوج ہو کر رہ گئی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق حب شہر میں دن بھر بجلی کی مسلسل بندش سے جہاں تاجروں اور دکانداروں کا روزگار شدید متاثر ہو رہا ہے، وہاں گھریلو صارفین کو بھی روزمرہ کے امور کی انجام دہی، بالخصوص پانی کی قلت کے باعث شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ایک جانب بجلی چوری اور کنڈا مافیا کے خلاف انتظامی کارروائیاں جاری ہیں، تو دوسری جانب عام اور باقاعدگی سے بل ادا کرنے والے صارفین کو غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کی صورت میں سزا دی جا رہی ہے۔ عوامی و تجارتی حلقوں نے اس اہم عوامی مسئلے پر مقامی سیاسی و سماجی نمائندوں کی پراسرار خاموشی اور مؤثر آواز نہ اٹھانے پر بھی شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی اور گیس جیسے بنیادی حقوق و سہولیات سے محرومی کے باعث عوام میں شدید مایوسی پھیل رہی ہے۔ حب کی تاجر برادری اور شہریوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کیسکو (QESCO) کے اعلیٰ حکام سے فوری مطالبہ کیا ہے کہ حب میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سخت نوٹس لیا جائے اور صنعتی و تجارتی شہر میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

گنداخہ شہر کی تعمیر و ترقی اور عوامی فلاح و بہبود اولین ترجیح ہے، چیئرمین ایم سی گنداخہ

گنداخہ (یو این اے) چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی نے کہا ہے کہ محدود وسائل کے باوجود شہر کی تعمیر و ترقی، عوامی فلاح و بہبود اور شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ گنداخہ سٹی کے مختلف گلیوں اور محلوں میں سیوریج سسٹم کی بہتری اور نکاسی آب کے مسائل کے حل کے لیے کام جاری ہے، جس کی تکمیل سے شہریوں کو درپیش مشکلات میں کمی اور عوام کو براہِ راست ریلیف ملے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تحصیل پریس کلب گنداخہ کے چیئرمین فرید احمد عمرانی سے ٹیلیفونک گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی نے کہا کہ شہریوں کے دیرینہ مسائل کا حل اور گنداخہ شہر کو صاف ستھرا، خوبصورت اور بہتر شہری سہولیات سے آراستہ بنانا ان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ اس مقصد کے لیے میونسپل کمیٹی کے دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے مختلف ترقیاتی کاموں پر توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر کے مختلف علاقوں میں سیوریج اور نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ شہریوں کو گلیوں اور محلوں میں درپیش مشکلات سے نجات دلائی جا سکے۔

میونسپل کمیٹی وارڈ نمبر ایک میں مبینہ میگا کرپشن کا نوٹس لیا جائے، شہیک مری

ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عوام تک پہنچانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری کے نوجوان رہنما شہیک مری نے میونسپل کمیٹی وارڈ نمبر ایک میں مبینہ مالی بے ضابطگیوں اور ترقیاتی کاموں میں عدم پیش رفت کا فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لانے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات کے مطابق ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عوام تک پہنچانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ تفصیلات کے مطابق نوجوان رہنما شہیک مری نے اپنے ایک جاری کردہ بیان میں کہا کہ میونسپل کمیٹی وارڈ نمبر ایک میں ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے سامنے آنے والی مبینہ کرپشن اور کام نہ ہونے کے معاملے کی شفاف تحقیقات کی جائیں۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ منصوبوں کے لیے مختص فنڈز کے استعمال اور ترقیاتی کاموں کی صورتحال کا جائزہ لے کر حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں۔

لسبیلہ ڈویژن کی ترقی اور عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، کمشنر سائرہ عطا بلوچ

خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے ہنرمندی کے مراکز قائم کیے جائیں گے

اوتھل (یو این اے) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا بلوچ نے کہا ہے کہ لسبیلہ میں عوامی مسائل کے حل کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے گا اور اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ہماری کوشش ہے کہ عوامی توقعات پر پورا اترتے ہوئے لوگوں کے بنیادی مسائل حل کیے جائیں اور لسبیلہ ڈویژن کی ترقی و خوشحالی کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں کے ایک وفد سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا، جس میں سٹی پریس کلب اوتھل کے صدر عبدالغنی سومرو، ارمان پریس کلب اوتھل کے صدر رفیق تبسم، سٹی پریس کلب اوتھل کے نائب صدر خدا بخش کے بی خاصخیلی، ڈپٹی جنرل سیکریٹری جاوید لاسی، ممبر محمد حنیف چنہ اور اوتھل پریس کلب کے ممبر عزیز یوسفزئی شامل تھے۔ کمشنر سائرہ عطا بلوچ نے کہا کہ ان کی بھرپور کوشش ہے کہ عوامی مسائل کے ... کے چیلنجز اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جبکہ بعض معاملات میں مرد افسران کو نسبتاً کم مشکلات پیش آتی ہیں۔ اس کے باوجود خواتین افسران اپنی ذمہ داریاں پوری محنت، لگن اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ساتھ ادا کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ خواتین معاشرے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، اس لیے ان کے مسائل کے حل اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ کمشنر لسبیلہ نے مزید کہا کہ غریب اور مستحق خواتین کو ہنرمند بنانے کے لیے تربیتی مراکز کے قیام اور انہیں گھریلو کاروبار شروع کرنے کے مواقع فراہم کرنے کے حوالے سے اقدامات کیے جائیں گے، تاکہ خواتین اپنے ہنر کے ذریعے باعزت روزگار حاصل کر سکیں اور اپنے خاندانوں کی معاشی حالت بہتر بنانے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو ہنر سکھانے کے ساتھ ...

اوتھل، کمشنر لسبیلہ سائرہ عطاء بلوچ سے صحافیوں کے ایک وفد کی ملاقات وفد میں سٹی پریس کلب کے صدر عبدالغنی رفیق تبسم، خدا بخش جاوید لاسی، محمد حنیف چنہ اور عزیز یوسفزئی شامل تھے اس موقع پر فواد لاسی بھی موجود ہیں

لوکل کونسل فنانس کمیشن کا اجلاس بے نتیجہ ختم

بلدیاتی اداروں کو فنڈز جاری نہ ہونے پر 26 اکتوبر کو کوئٹہ میں احتجاج ہوگا

ژوب (یو این اے) آل پاکستان لوکل کونسل فورم کے صوبائی ترجمان نے کہا ہے کہ لوکل کونسل فنانس کمیشن کا اجلاس منعقد ہونے کے باوجود بلوچستان بھر کے بلدیاتی اداروں کو نان سیلری اور ترقیاتی فنڈز کی عدم فراہمی سے بلدیاتی اداروں کے روزمرہ امور، شہری سہولیات اور ترقیاتی منصوبے متاثر ہو رہے ہیں ... جواب دینا چاہیے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بلوچستان بھر کی متعلقہ لوکل کونسلز کو نان سیلری فنڈز فوری جاری کیے جائیں تاکہ انتظامی اخراجات اور بنیادی عوامی خدمات کا سلسلہ برقرار رہ سکے۔ اسی طرح موجودہ مالی سال کے منظور شدہ ترقیاتی فنڈز بلاتاخیر متعلقہ اداروں کو منتقل کیے جائیں تاکہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر بروقت عمل درآمد ممکن ہو ...

انجمن اساتذہ پاکستان صوبہ بلوچستان کے جنرل سیکریٹری کا سبی کا تنظیمی دورہ

صحبت پور (آن لائن) انجمن اساتذہ پاکستان صوبہ بلوچستان کے جنرل سیکریٹری انجم کاکڑ نے سبی کا تنظیمی دورہ کیا اور مختلف سکولوں میں اساتذہ کرام سے ملاقاتیں اور انجمن اساتذہ پاکستان میں باقاعدہ شمولیت کی دعوت دی اس موقع پر گورنمنٹ بوائز مڈل سکول نیو کالونی پنجابی ضلع سبی کے ہیڈ ماسٹر نذیر احمد صاحب، محمد بخش سیلانی جمعہ خان نجف ظاہر خان کھوسہ محمد بلال گل محمد اختر عمر ...

ژوب، ایمان کی بنیاد عقیدہ ختم نبوت پر پختہ یقین ہے، مولانا آدم خان

اس عقیدے کے تحفظ کے لیے علمی، دینی اور آئینی جدوجہد جاری رکھنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے

ژوب (آن لائن) ایمان کی بنیاد عقیدہ ختم نبوت پر پختہ یقین ہے۔ حافظ حمد اللہ جامع مسجد میں عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد، جید علماء کرام، سیاسی و مذہبی رہنماؤں اور ہزاروں افراد کی شرکت۔ جامع مسجد ژوب میں امیر ختم نبوت ژوب مولانا آدم خان کی زیر صدارت ایک عظیم الشان اور کامیاب ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی، جس میں ضلع ژوب کے جید علماء کرام، مذہبی و سیاسی شخصیات اور ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ کانفرنس کے مہمانانِ خصوصی ممتاز مذہبی رہنما مولانا قاری اکرام الحق اور حافظ حمد اللہ تھے، جبکہ دیگر مقررین میں مولانا اویس احمد، مولانا عنایت اللہ، جمعیت علمائے اسلام کے سابق رکن قومی اسمبلی مولانا سید سمیع الدین حریفال، ضلعی امیر مولانا سرور خان اور نائب امیر ختم نبوت ژوب مولانا سراج الدین سمیت دیگر علماء کرام شامل تھے۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا قاری اکرام الحق نے عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت، تحفظ اور دفاع پر تفصیلی روشنی ڈالی اور اپنے خطاب میں قادیانی مذہبی لٹریچر کے حوالے دیتے ہوئے ان کے عقائد و نظریات پر تنقید کی اور عقیدہ ختم نبوت کے حوالے سے اپنے مؤقف کی وضاحت کی۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان ہونے کی بنیادی اساس حضور نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو اللہ تعالیٰ کا آخری نبی ماننا اور اس عقیدے پر کامل ایمان و یقین رکھنا ہے، لہٰذا اس عقیدے کے تحفظ کے لیے علمی، دینی اور آئینی جدوجہد جاری رکھنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ مہمانِ خصوصی جمعیت کے رہنما مولانا حافظ حمد اللہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ ایمان کی بنیاد عقیدہ ختم نبوت پر پختہ یقین ہے اور مسلمان حضور کریم ﷺ کی ختم نبوت پر غیر متزلزل ایمان رکھتے ہیں۔ انہوں نے ژوب میں قادیانی سرگرمیوں پر پابندی کے تاریخی پس منظر کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مولانا سید شمس الدین شہید ...

خضدار، انجینئرنگ یونیورسٹی کے دو طلبا نقدی و موبائل فونز سے محروم

خضدار (یو این اے) خضدار شہر کے گنجان اور مرکزی علاقے گزگی چوک پر سٹی پولیس تھانے سے چند قدم کے فاصلے پر مسلح ڈکیتی کی ایک واردات کے دوران بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی (BUET) خضدار کے دو طالب علموں کو موبائل فونز، نقدی اور قومی شناختی کارڈز سے محروم ...

نال میں مرغی کے گوشت کی قیمتوں میں من مانا اضافہ، عوام پریشان، پرائس کنٹرول کمیٹی خاموش

نال (آن لائن) نال میں مرغی کے گوشت کی قیمتوں میں من مانے اضافے کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ مرغی فروش اپنی مرضی کے نرخ مقرر کر کے گوشت فروخت کر رہے ہیں، جبکہ پرائس کنٹرول کمیٹی کی عدم توجہی کے باعث قیمتوں پر قابو پانے کے لیے مؤثر اقدامات دکھائی نہیں دے رہے۔ مہنگائی کے اس دور میں مرغی کے گوشت کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے عوام کی مشکلات مزید بڑھا دی ہیں، جبکہ متعلقہ حکام کی خاموشی کے باعث من مانے نرخوں پر فروخت کا سلسلہ جاری ہے۔

گورنمنٹ پرائمری اسکول کلی شیخان ایلیمنٹری کالج کا ٹیوب ویل گزشتہ 6 ماہ سے خراب

ٹیوب ویل خراب ہونے کے باعث اسکول میں زیرِ تعلیم بچوں اور اساتذہ کرام کو شدید مشکلات کا سامنا

کوئٹہ (این این آئی) گورنمنٹ پرائمری اسکول کلی شیخان ایلیمنٹری کالج کا ٹیوب ویل گزشتہ 6 ماہ سے خراب ہونے کے باعث اسکول میں زیرِ تعلیم بچوں اور اساتذہ کرام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ گورنمنٹ پرائمری اسکول کلی شیخان ایلیمنٹری کالج میں زیرِ تعلیم بچوں کے والدین اور اساتذہ کرام نے بتایا کہ گورنمنٹ پرائمری اسکول کلی شیخان ایلیمنٹری کالج میں نصب ٹیوب ویل گزشتہ 6 ماہ سے خراب پڑا ہے جس کے بارے میں محکمہ تعلیم کے اعلیٰ حکام کو بار بار آگاہ کرنے کے باوجود تاحال ٹیوب ویل ٹھیک نہیں کرایا جا سکا ہے ٹیوب ویل خراب ہونے کی وجہ سے اسکول میں زیرِ تعلیم 700 سے 800 بچوں اور اساتذہ کرام کو پینے اور باتھ روم کیلئے پانی دستیاب نہیں ہے ... میں ایک ٹینکر پانی منگوایا جا رہا ہے۔ والدین نے کہا کہ حکومت کے تعلیمی اداروں میں سہولیات کے دعوے صرف اخبارات اور تشہیری مہم تک محدود ہو گئے ہیں عملی طور پر کچھ نظر نہیں آ رہا ہے گورنمنٹ پرائمری اسکول کلی شیخان ایلیمنٹری کالج کا ٹیوب ویل گزشتہ چھ ماہ سے خراب پڑا ہے لیکن محکمہ تعلیم کے اربابِ اختیار نے ابھی تک اسے ٹھیک کرانے کی زحمت تک نہیں کی ہے

بڑھاپے کا فلسفہ، وہ پانچ سادہ خوشیاں جنہیں ہم جوانی میں بھول جاتے ہیں

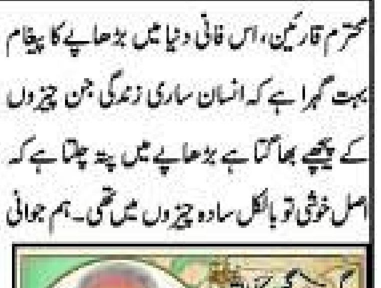

محترم قارئین، اس فانی دنیا میں بڑھاپے کا پیغام بہت گہرا ہے کہ انسان ساری زندگی جن چیزوں کے پیچھے بھاگتا ہے بڑھاپے میں پتہ چلتا ہے کہ اصل خوشی تو بالکل سادہ چیزوں میں تھی۔ ہم جوانی میں سمجھتے ہیں کہ خوشی پیسے میں ہے بڑے گھر میں ہے عہدے میں ہے لوگوں کی واہ واہ میں ہے۔ ہم ... اطمینان ہے۔ پیسہ کتنا بھی ہو اگر دل میں حسد غصہ اور پچھتاوا ہے تو نیند نہیں آتی۔ ہم جوانی میں دوسروں سے موازنہ کرتے رہتے ہیں فلاں کا گھر مجھ سے بڑا کیوں ہے فلاں کی تنخواہ زیادہ کیوں ہے۔ اسی حسد میں ہم اپنا سکون جلا دیتے ہیں۔ بڑھاپے میں آ کر سمجھ آتا ہے کہ سکون بینک بیلنس میں نہیں دل کی صفائی میں ہے۔ خوشی اس میں ہے کہ آپ کا دل صاف ہو آپ نے کسی کا حق نہ مارا ہو کسی کا دل نہ دکھایا ہو اور رات کو سر رکھتے ہی سکون کی نیند آ جائے۔ قرآن کہتا ہے خبردار دلوں کا ... ہے۔ کرسی چلی جاتی ہے عہدہ چلا جاتا ہے اور انسان سوچتا ہے کہ اب میری ضرورت کسے ہے۔ یہیں سے ڈپریشن شروع ہوتا ہے۔ خوشی اس میں ہے کہ آپ اب بھی کسی کے کام آ رہے ہیں چاہے پودوں کو پانی دے رہے ہوں نواسوں کو کہانی سنا رہے ہوں محلے کے بچوں کو قرآن پڑھا رہے ہوں یا کسی کو اچھا مشورہ دے رہے ہوں۔ جس انسان کا مقصد ہے وہ کبھی بوڑھا نہیں ہوتا۔ ایک مالی جو روز پودے لگاتا ہے وہ نوے سال میں بھی جوان ہے کیونکہ اسے کل کے پھول کا انتظار ہے۔ پانچویں اور آخری ...

نوٹ۔ اس مضمون سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

Government of Pakistan

SHAHEED ZULFIQAR ALI BHUTTO MEDICAL UNIVERSITY,
G-8/3, Islamabad

URAAN PAKISTAN

INVITATION TO E-BID FOR CAFETERIA – SOD,
SHAHEED ZULFIQAR ALI BHUTTO MEDICAL UNIVERSITY (SZABMU) ISLAMABAD

SZABMU/2026/TENDER NO/45

1. Shaheed Zulfiqar Ali Bhutto Medical University (SZABMU) Islamabad invites **Single Stage Two Envelope bids through e-Pak Acquisition & Disposal System** (E-PADS) under, PPRA Rules 2004 from the eligible bidders and well-reputed firms registered with Income Tax and Sales Tax Departments and who are on Active Tax Payer List (ATL) of Federal Board of Revenue.
2. Name of Business, Registered office, **NTN,** GST number and Experience.
3. Price should be in PKR.
4. **Rs. 200,000/- (Rupees Two Hundred thousand)** as Bid security in shape of Pay Order/CDR in favor of Shaheed Zulfiqar Ali Bhutto Medical University. The scanned copy of Bid Security must be uploaded through e-PADS and hardcopy must be submitted physically.
5. The interested firms should have a regular business office, telephone numbers, and an email address, and must provide proof of their existence in the particular business for at least three **(03) years.**
6. Bidding document containing detailed terms & conditions of the bidding process can be downloaded from **https://eprocure.gov.pk** free of cost.
7. SZABMU will not compromise on the quality and quantity of any item(s), and Bid security will be forfeited on supply of sub-standard items.
8. The bid(s) prepared in accordance with the instructions mentioned in the Bidding Document, must be submitted through e-PADS at **https://eprocure.gov.pk** by or before **15-11-2026 at 11:00 AM**. The bid in hard copy, along with the original bid security instrument, must be submitted in a sealed envelope clearly mentioning the name and reference number of the procurement activity. The envelope(s) should be delivered to the Purchase Office, 5th Floor, School of Dentistry, adjacent to CPSP Building, Ravi Road, G-8/3, Islamabad, on or before the due date and time.
9. The bids will be opened on **15-11-2026 at 11:30 AM** through e-PADS in the presence of bidders' representatives who choose to attend the bids.
10. SZABMU reserves the right to accept or reject any or all tenders as a whole or in part as per PPRA Rule 33
11. This notice is also available at **www.ppra.org.pk** and **www.szabmu.edu.pk**

PID(I)3597/26

Registrar
5th Floor, School of Dentistry, Shaheed Zulfiqar Ali Bhutto Medical University, G-8/3, Islamabad
Tel: 051-9107741

www.szabmu.edu.pk

بھارت کیلئے چین کا وارم اپ

چین ایک بار پھر حیرت انگیز طور پر بھارت کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ایسا دکھائی دے رہا ہے جیسے وہ بھارت سے اپنے معاشی تعلقات کو زیادہ وسعت اور گہرائی دینے کے موڈ میں ہے۔ ایسا کیوں ہے؟ یہ سوال دونوں ملکوں کے تعلقات کی نوعیت پر نظر رکھنے والے تمام اہلِ نظر کے ذہنوں میں کلبلا رہا ہے۔
سوچنے والے سوچ رہے ہیں کہ چین کو آخر

ابوالحسن اجمیری

ہوا کیا ہے، وہ بھارت کے معاملے میں اچانک اس قدر پُرجوش کیوں دکھائی دے رہا ہے؟ کیا چین منصوبے کے تحت بھارت سے تعلقات بہتر بنانے کی طرف جا رہا ہے؟ کہیں ایسا تو نہیں کہ امریکا سے اسٹریٹیجک معاملات میں برتری پانے کے لیے وہ بھارت کو استعمال کرنے کے موڈ میں ہے؟ بحرِ ہند میں امریکا کی بڑھتی ہوئی دلچسپی چین کو پریشان کر رہی ہے۔ بھارت کے لیے یہ سکون کا سانس لینے کا لمحہ ہے مگر چین چاہتا ہے کہ اس لمحے سے فائدہ اٹھا کر بھارت کو اپنی طرف کیا جائے تاکہ امریکا اس خطے میں زیادہ ایڈوانٹیج کا حامل نہ ہو سکے۔

سرحدی معاملات ابھی تک طے نہیں ہوئے ہیں۔ کاروباری معاملات میں بھی بھارت اور چین کے درمیان بہت سے تنازعات تاحال غیر حل شدہ ہیں۔ اس کے باوجود چین کیوں بھارت کی طرف لپکنے کی تیاری کر رہا ہے؟ گلوان کے خطے میں ہونے والی جھڑپوں میں دونوں ملکوں کے فوجی مارے گئے تھے۔ اس کے بعد دونوں ملکوں نے سوچا کہ انتہائی پریشان کن اور ہزیمت انگیز مسلح جھڑپوں اور اُن کے نتیجے میں ہونے والی ہلاکتوں کو واقع ہونے دینے کے بجائے عقل مندی اسی میں ہے کہ حقیقت پسندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کشیدگی کو ایک خاص، معقول حد تک رہنے دیا جائے اور تمام تنازعات کو بالائے طاق رکھ کر جیا جائے۔ 2024ء میں بھارت اور چین کے فوجی گلوان سیکٹر میں ٹکرائے تھے۔ اس کے نتیجے میں دونوں فوجوں کا جانی نقصان ہوا تھا۔ وہ تنازع اب تک برقرار ہے، تاہم کشیدگی کی سطح بہت نیچے آچکی ہے۔ اس کے بعد دونوں ملکوں نے طے کیا کہ معقول حد تک تعلقاتِ کار برقرار رکھے جائیں گے تاکہ کشیدگی نہ بڑھے اور دونوں ملک مسلح تصادم تک نہ پہنچیں۔ کاروباری معاملات میں دونوں ملکوں کے مشترکہ مفادات اس امر کے متقاضی تھے کہ ہر قدم سوچ سمجھ کر اٹھایا جائے اور معاملات کو اس طور نمٹایا جائے کہ سرحدی کشیدگی کاروباری مفادات پر زیادہ اثر انداز نہ ہو۔

چین بہت سنبھل سنبھل کر، احتیاط سے کام لیتے ہوئے چل رہا ہے۔ اُس کا بیانیہ بھی بہت محتاط اور منظم ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ سفارتی سطح پر بھی کسی نوع کی کشیدگی پیدا نہ ہو۔ جیو پالیٹکس میں اُسے امریکا سے شدید مسابقت کا سامنا ہے۔ وہ تیزی سے بدلتے ہوئے جیو پولیٹکل گیم پلان کے تحت امریکا کو شکست سے دوچار کرنا چاہتا ہے۔ خیر، اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ چین اپنی سرحدیں اچانک اور بڑے پیمانے پر کھول دے۔ چین ایک بند معاشرے والا ملک رہا ہے۔ باہر کی دنیا کو چین کے بارے میں ایک طویل مدت تک کچھ خاص معلوم نہ تھا۔ آج بھی دنیا چین کے بارے میں بہت زیادہ نہیں جانتی کیونکہ انٹرنیٹ پر پابندیاں ہیں، حدود مقرر ہیں۔ بحرِ ہند اور بحرالکاہل کے خطے میں چین کے مفادات کو امریکا سے خطرات لاحق ہیں۔ تائیوان، جنوبی کوریا اور جاپان سے چین کے تعلقات گرم جوشی پر مبنی نہیں۔ یہ تینوں ملک امریکا کے اتحادی ہیں۔ اسٹریٹیجک نقطۂ نظر سے دیکھیے تو یہ فلیش پوائنٹ ہیں۔ کسی بھی وقت کوئی بھی تنازع بہت زیادہ پنپ کر عسکری محاذ آرائی میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ چین کا پڑوسی ہونے کے ناتے بھارت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ جنوب مغربی سمت واقع بھارت اگر مشتعل اور جارح نوعیت کا ہو تو چین کے لیے انتہائی نوعیت کا دردِ سر ثابت ہو سکتا ہے۔

چین کی حکومت بھارت کو اتحادی بنانے کے موڈ میں نہیں۔ اُس کی تو بس اتنی خواہش ہے کہ جب بھی چین کا امریکا سے کوئی بڑا ٹاکرا ہو تو بھارت نمایاں حد تک غیر جانب دار رہے۔ چینی قیادت چاہتی ہے کہ بھارت سے جتنے بھی تنازعات ہیں انہیں فی الحال بالائے طاق رکھا جائے اور معاملات کو اس طور نمٹایا جائے کہ امریکا اِن معاملات کو اپنے حق میں استعمال نہ کر پائے۔ بحرِ ہند کے خطے میں امریکا اپنے اثر و رسوخ کا دائرہ وسیع کرنا چاہتا ہے۔ ایسے میں بھارت اور چین کے درمیان پائے جانے والے تنازعات امریکی قیادت کے لیے نعمتِ غیر مترقبہ کا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ چین اب تک صرف معاشی معاملات کو سب سے زیادہ ترجیح دینے کے موڈ میں دکھائی دے رہا ہے۔ وہ عسکری سطح پر کوئی بڑا ٹکراؤ نہیں چاہتا، ایسا ٹکراؤ جو فل اسکیل جنگ میں تبدیل ہو۔

بھارت کو چین کسی بھی حال میں نظر انداز نہیں کر سکتا۔ 140 کروڑ کی آبادی والا بھارت اس اعتبار سے بھی منفرد ہے کہ وہاں متوسط طبقہ تیزی سے پروان چڑھ رہا ہے۔ یہی طبقہ معیشت کو متحرک رکھنے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ چین کے لیے بھارت ایک بڑی منڈی ہے جسے نظر انداز کرنے کا خطرہ وہ کسی حال میں مول نہیں لے سکتا۔ چین کے پاس غیر معمولی فاضل پیداوار ہے کیونکہ اُس کی مینوفیکچرنگ مشین بھی غیر معمولی نوعیت کی ہے۔ چین کا مال دنیا بھر میں جاتا ہے اور اگر کہیں کوئی بڑی منڈی بند ہو جائے تو چین میں مال کا ڈھیر لگ جاتا ہے۔ مینوفیکچرنگ جاری رکھنے کے لیے لازم ہے کہ چین کی تمام منڈیاں کام کرتی رہیں۔ اس لیے چین کی قیادت سیاسی اور سفارتی تعلقات کو بھی غیر معمولی اہمیت دیتی ہے تاکہ کہیں بھی معاشی مفادات کے لیے کوئی خطرہ پیدا نہ ہو۔ ساتھ ہی ساتھ وہ اسٹریٹیجک معاملات میں بھی غیر معمولی احتیاط سے کام لیتی ہے اور جذباتی ہو کر کچھ بھی ایسا نہیں کرتی جس سے اُس کی معیشت کے لیے کوئی بڑی الجھن کھڑی ہو۔ ساتھ ہی ساتھ یہ نکتہ بھی ذہن نشین رہے کہ چین کی شرحِ نمو گر رہی ہے۔ اِسے بلند رکھنے کے لیے لازم ہے کہ بھرپور قوت کے ساتھ چینی مال کی دنیا بھر میں ترسیل جاری رہے۔

بیجنگ درجِ ذیل مصنوعات کی تیاری میں بھارت کو بروئے کار لانا چاہتا ہے اور اِن پروڈکٹس کو بھارت میں فروخت کرنے کے بعد بچے ہوئے مال کو باقی دنیا میں سپلائی کرنا چاہتا ہے:

☆ دوائیں ... بھارت اب بھی دواؤں کے معاملے میں بہت حد تک چین پر منحصر ہے۔

☆ برقی گاڑیاں ... بھارت نے اب تک برقی گاڑیاں بنانے کا عمل شروع نہیں کیا۔ دوسری طرف چین اپنی برقی گاڑیوں، بالخصوص نمایاں برانڈ BYD کے ذریعے ایلون مسک کے برانڈ Tesla سے ٹکر لے رہا ہے۔

☆ شمسی سیل ... بھارت چاہتا ہے کہ شمسی توانائی کے ذریعے اپنی ضرورت پوری کرنے کے قابل ہو جائے۔ وہ شمسی توانائی کے شعبے میں 42 جیگا واٹ کی پیداوار چاہتا ہے۔ یہ سب کچھ شمسی سیلز کے ذریعے ممکن ہے۔ بھارت 2030ء تک غیر روایتی انداز سے پیدا کی جانے والی بجلی کی پیداوار 500 جیگا واٹ تک لے جانا چاہتا ہے۔

☆ اسمارٹ فون ... اس وقت بھارت میں استعمال ہونے والے کم و بیش 90 فیصد اسمارٹ فون چینی ساختہ ہیں۔ چین اتنی بڑی مارکیٹ سے ہاتھ دھونے کا خطرہ مول نہیں لے سکتا۔

☆ برقی آلات اور مشینری ... چین کے بنائے ہوئے برقی آلات اور مشینری کا دنیا بھر میں چرچا ہے۔ اس معاملے میں چین نے جاپان کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ چین جو کچھ بھی بناتا ہے اُس کی لاگت خاصی کم

ہوتی ہے۔ اُس کی اندرونی مارکیٹ بھی بہت بڑی ہے، اس لیے ہر چیز بہت بڑے پیمانے پر تیار کی جاتی ہے اور سستی پڑتی ہے۔ یہ سستا مال دنیا بھر میں کم قیمت پر ملنے کی بدولت قابلِ قبول ہے۔

ٹریاں ... فی زمانہ ہر طرح کی بیٹریاں استعمال ہو رہی ہیں۔ بھارت سمیت بہت سے بڑی آبادی والے ملک اپنے اسمارٹ فونز، کمپیوٹرز اور دیگر پروڈکٹس کے لیے چین کی بنائی ہوئی بیٹریاں اور سیل استعمال کرنے پر مجبور ہیں۔ چین یہ سارا مال اتنی کم قیمت پر فراہم کرتا ہے کہ کوئی اور ملک مسابقت کی پوزیشن میں آ ہی نہیں پاتا۔

☆ سیمی کنڈکٹرز ... بھارت نے ٹیکنالوجیز میں پیش رفت ممکن بنائی ہے مگر اتنی نہیں کہ کبھی کچھ خود بنانے کی پوزیشن میں آ گیا ہو۔ وہ سیمی کنڈکٹرز بنانے کی منزل سے بہت دور ہے۔ اس معاملے میں وہ اب تک طفلِ مکتب ہے۔

چین کا گیم پلان

مندرجہ بالا سطور میں جن اشیا یا شعبوں کا ذکر ہوا اُن میں چین اپنے بنیادی حریفوں (امریکا، جاپان، تائیوان، آسٹریلیا اور یورپ) سے بھارت کو دور رکھنا چاہتا ہے۔ بھارت بھی اپنے معاشی مفادات کو اچھی طرح سمجھتا ہے۔ اُس نے ایک اچھا قدم یہ اٹھایا ہے کہ اپنی سرحد سے ملے ہوئے ملکوں کے لیے براہِ راست بیرونی سرمایہ کاری کی گنجائش پیدا کر دی ہے اور تجارتی تعلقات میں بہتری لانے کے لیے چند مخصوص نان ٹیرف پابندیاں دور کرنے کا بھی عندیہ دیا ہے۔

امریکا نے مشرقِ وسطیٰ میں بظاہر ناکام ہونے پر اب اس خطے کو اپنی توجہ کا مرکز بنانا شروع کیا ہے۔ چین کی راہ روکنے کے لیے ایسا کرنا ناگزیر تھا اور ہے۔ بھارت کو بھی امریکا ایک اچھے ٹول کے طور پر استعمال کرنا چاہتا ہے۔ چین بھی اس بات کو اچھی طرح سمجھتا ہے، اس لیے بھارت کی طرف دوستی اور مفاہمت کا ہاتھ بڑھا رہا ہے تاکہ اُسے اپنے خلاف زیادہ نہ جانے دے۔ چین اِس معاملے میں برازیل، روس، بھارت اور جنوبی افریقا کے ساتھ تشکیل دیے ہوئے اتحاد BRICS اور شنگھائی تعاون تنظیم SCO کے ساتھ ساتھ Global South سے بھی کام لینا چاہتا ہے۔

علاقائی اتحاد

☆ برکس ... اس اتحاد کی توسیع ممکن ہے۔ عالمی مالیاتی نظام کو امریکی ڈالر کے پنجے سے چھڑانے کی کوششوں کو بھی تقویت فراہم کی جا سکتی ہے اور ترقی کا عمل تیز کرنے کے لیے مالیات فراہم کرنے کا بھی یہ اتحاد ایک اہم ذریعہ ہے۔ اگر یہ اتحاد کسی طور کسی اور کرنسی کو باہمی سودوں میں استعمال کرنے یا امریکی ڈالر پر انحصار کم کرنے پر آمادہ ہو جائے تو یہ امریکا اور اُس کے ہم نواؤں کے لیے بہت بڑا جھٹکا ہوگا۔

☆ شنگھائی تعاون تنظیم ... یوریشیا کے خطے میں سلامتی، معاشی تعاون اور سیاسی استحکام کے لیے شنگھائی تعاون تنظیم کو نتیجہ خیز انداز سے بروئے کار لایا جا سکتا ہے۔ یہ اتحاد خطے میں امریکی عزائم کی ناکامی کے لیے بھی استعمال کیے جانے کی گنجائش رکھتا ہے۔

☆ گلوبل ساؤتھ ... چین تھوڑی سی کوشش اور توجہ سے ماحول کے تحفظ، تجارتی اُصولوں اور ترقیات سے متعلق ترجیحات کے لیے گلوبل ساؤتھ کو بخوبی اپنے حق میں استعمال کر سکتا ہے۔

چین اور بھارت کے درمیان تعلقاتِ کار ہیں۔ وہ تجارت میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون بھی کر رہے ہیں، مل کر چل رہے ہیں، مگر اس کے باوجود یہ حقیقت نظر انداز نہیں کی جا سکتی کہ دونوں کے کلیدی مفادات اور اہداف و مقاصد ایک دوسرے سے بالکل الگ ہیں۔ دونوں معاشرے بھی بالکل مختلف ہیں۔

چند بنیادی اُمور کو سمجھنا لازم ہے:

☆ بھارت اور چین کے درمیان کم و بیش ساڑھے تین ہزار کلو میٹر طویل سرحد واقع ہے۔ یہ سرحد Line of Actual Control کہلاتی ہے۔ دونوں ملکوں کے درمیان بہت سے سرحدی تنازعات اب تک تصفیہ طلب ہیں۔ اس حوالے سے اعتماد کا شدید بحران اور فقدان پایا جاتا ہے۔ جن بہت سے معاملات میں بھارت اور چین ایک دوسرے پر بھروسا کرنے کو تیار نہیں اُن میں سرحدی تنازعات بھی شامل ہیں۔

☆ 2025ء میں پاکستان اور بھارت کے درمیان جو معرکہ آرائی ہوئی اُس میں چین نے پاکستان کی بھرپور تکنیکی معاونت کی۔ پاکستان نے بھارت کے پانچ طیارے مار گرائے جن میں فرانس کا تیار کردہ رافیل بھی شامل تھا۔ اس فضائی معرکہ آرائی میں پاکستان کے ہاتھوں ہزیمت کا سامنا کرنے پر بھارت کو بھی اندازہ ہوا کہ مستقبل میں بھی پاکستان سے محاذ آرائی کی صورت میں چین کلیدی کردار ادا کرتے ہوئے بھارتی مفادات کو زک پہنچانے سے گریز نہیں کرے گا۔ یہ بات بھی سمجھی جا سکتی ہے کہ ''آپریشن سندور'' کے دوران چین کی طرف سے پاکستان کے لیے بھرپور تکنیکی معاونت اِس کا اشارہ تھی کہ بھارت اپنی حدود کو پہچانے اور اپنی لیاقت کی سطح کو سمجھتے ہوئے کسی بھی نوع کی عسکری مہم جوئی سے باز رہے۔

☆ جاپان، امریکا، آسٹریلیا اور بھارت پر مشتمل اسٹریٹیجک اتحاد QUAD بھی چین اور بھارت کے تعلقات کو معمول کی سطح پر لانے کی کوششوں کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ کا درجہ رکھتا ہے۔ بھارت اِس اتحاد پر بہت حد تک تکیہ کیے ہوئے ہے۔ ایک طرف وہ امریکا کے ساتھ ایک بلاک کا حصہ ہے اور دوسری طرف وہ برکس میں چین کے ساتھ بھی کھڑا ہے۔

☆ چین پورے جنوبی بحیرۂ چین پر دعویٰ رکھتا ہے۔ اس خطے کے ممالک سے اُس کے تعلقات کشیدہ رہے ہیں۔ جب تک اِن ملکوں سے چین کے تعلقات معمول کی سطح پر نہیں آ جاتے تب تک اُس کے لیے اسٹریٹیجک معاملات میں مشکلات برقرار رہیں گی۔

☆ چین جنوبی ایشیا میں اپنی موجودگی مستحکم کر رہا ہے۔ پاکستان کے علاوہ بنگلا دیش، نیپال اور میانمر (برما) سے بھی اُس کے تعلقات غیر معمولی نوعیت کے ہیں۔ اِن ملکوں میں چین کی سرمایہ کاری کا گراف بھی بلند ہو رہا ہے۔ بھارت اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ اُس کے پڑوسیوں سے بنگلا دیش کے تعلقات غیر معمولی نوعیت کے ہوں، تعاون و اشتراکِ عمل بڑھتا رہے۔

چین بھارت کشیدگی کی تاریخ

یہ اندازہ لگانا دشوار نہیں کہ چین اور بھارت کے درمیان سبھی کچھ سطح پر نہیں ہے بلکہ بہت کچھ سطح کے نیچے بھی چل رہا ہے، یعنی کشیدگی محض اتنی نہیں ہے جتنی ہمیں دکھائی دے رہی ہے۔

بھارت اور چین ایک دوسرے کو ایک ہی نوعیت کی فوٹنگ پر نہیں دیکھتے۔ چین کے لیے اِس وقت عالمی سطح پر واحد بڑا اور فیصلہ کن کھلاڑی امریکا ہے اور بھارت سمیت باقی دنیا امریکا کے ساتھ ہے یا پھر محض تماشائی ہے۔ چینی قیادت بھارت کو علاقائی سطح پر ایک بڑا ایکٹر سمجھتی ہے اور اہمیت بھی دیتی ہے کیونکہ اُس کے پاس جوہری ہتھیار ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بھارت کے ہاتھوں چین کو اسٹریٹیجک سطح پر تھوڑی بہت الجھن کا سامان ہے، مگر کوئی بھی پورے یقین سے نہیں کہہ سکتا کہ چین کے لیے بھارت اسٹریٹیجک معاملات میں بھرپور یعنی مساوی قوت رکھنے والا حریف ہے۔

1990ء تک بھارت اور چین میں فی کس آمدنی کی سطح تقریباً یکساں تھی۔ 2025ء تک معاملہ یہ تھا کہ چین کی خام قومی پیداوار (جی ڈی پی) 19400 ارب ڈالر ہو چکی تھی جبکہ بھارت 4100 ارب ڈالر کی سطح پر کھڑا تھا۔ ایک چینی تجزیہ کار نے یہ بات زور دے کر کہی۔ اُس کا مشورہ تھا کہ بھارت کو اپنی واضح کمزوری کسی بھی سطح کی شرم محسوس کرتے ہوئے قبول کرنی چاہیے۔ اور یہ بھی کہ اُسے چین کے ساتھ برابری کے بارے میں زیادہ سوچنے کے بجائے یہ سوچنا چاہیے کہ اپنی بھرپور ترقی یقینی بنانے کے لیے اُسے کیا کرنا چاہیے۔

آج چین کی نئی نسل میں بھارت کے لیے دوستی کے جذبات اور کچھ زیادہ جوش و خروش نہیں پایا جاتا۔ کل تک بھارت کو کسی حد تک برابر کا ملک سمجھنے کا رجحان پایا جاتا تھا۔ آج معاملہ یہ ہے کہ بھارت کو کسی بھی اعتبار سے بزرگ سمجھنے کے بجائے ایک ایسے ملک کے طور پر دیکھا جاتا ہے جسے چین کے مشورے کی ضرورت ہے۔

سوشل میڈیا نے بھارت کے لیے خاصا منفی کردار ادا کیا ہے۔ ماضی قریب میں بھارت نے جو بڑھک آمیز طرزِ فکر و عمل اختیار کی اُسے بہت بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہوئے سوشل میڈیا نے چین میں بھارت کے لیے قبولیت کی گنجائش خاصی کم کر دی۔ بھارتی وزیرِ اعظم نریندر مودی نے قوم سے وعدہ کیا تھا کہ 2019ء تک بھارت کی معیشت کا حجم 5 ٹریلین یعنی 5 ہزار ارب ڈالر تک پہنچ جائے گا۔ ایسا نہیں ہو سکا ہے۔

چینی سوشل میڈیا پر بھارت کے خلاف انتہائی طنزیہ نوعیت کی ٹرولنگ دو طرفہ تعلقات کو خراب کرنے میں مرکزی کردار ادا کر سکتی ہے۔

اِس حقیقت کو اچھی طرح سمجھنا ہوگا کہ چین اور بھارت اب تک اپنے اپنے ماضی کے غلام ہیں۔ دونوں کے ہاتھوں میں تاریخ کی ہتھکڑیاں لگی ہوئی ہیں۔ چین اور بھارت جیسے ملک گزشتہ صدی کے دوران موجود نوآبادیاتی دور کو بھگتنے کے بعد اُس کے دیے ہوئے زخموں کے علاج میں مصروف رہے ہیں۔ اس کے ساتھ اور بھی بہت کچھ ہے جو چیلنج کا حصہ ہے۔

چین میں بھارت مخالف سوچ کیوں؟

انیسویں صدی کے اواخر اور بیسویں صدی کے اوائل میں چین میں برطانوی استعماریت کی ایک نمایاں علامت سکھ تھے۔ تب شنگھائی میونسپل پولیس فورس کی مجموعی افرادی قوت میں چینیوں کے ساتھ یورپی باشندے بھی ہوا کرتے تھے۔ اس پوری فورس میں سکھ 12 فیصد تھے۔ 1885ء سے 1910ء کے عشرے کے اوائل تک اِن سکھوں کا انتخاب براہِ راست پنجاب سے ہوا کرتا تھا۔ یورپی باشندوں کے مقابلے میں یہ پولیس اہلکار سستے پڑتے تھے اور مقامی باشندوں کے مقابلے میں زیادہ وفادار، خدمت گزار اور قابلِ اعتماد بھی تھے۔ یہ سکھ پولیس اہلکار دراصل برطانوی سلطنت کے نمائندوں کی حیثیت رکھتے تھے۔ یہ محنتی، وفادار اور فرض شناس تھے مگر چینی باشندے اِن کی موجودگی کو اپنے لیے تحقیر کا سامان تصور کرتے تھے۔

سکھ پولیس اہلکاروں کے علاوہ نوآبادیاتی دور میں چینیوں کے لیے ذلت کا اضافی سامان کرنے میں بھارتی تاجر بھی پیچھے نہیں تھے۔ برطانوی سلطنت نے چین یعنی Qing Empire کو گن پوائنٹ پر مجبور کیا کہ وہ لاکھوں، کروڑوں چینیوں کو افیون کا عادی بنائے، اور چین کو افیون کی فراہمی ممکن بنانے کے لیے بھارت کے پارسی اور مارواڑی تاجروں نے برطانوی سلطنت کے لیے بچولیوں کا کردار ادا کیا۔

کروڑوں چینی باشندے افیون کے ایسے عادی ہوئے کہ بھرپور توقیر کے ساتھ جینے اور معیارِ زندگی بلند کرنے کے لیے کچھ کرنے کے قابل ہی نہ رہے۔ اس دوران چین سے چاندی کے ذخائر برطانیہ منتقل ہوتے رہے۔ یہی سبب ہے کہ چین میں بھارتیوں کو آج بھی شک کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔

مارواڑی تاجر بھی کم نہ تھے۔ ایک بڑی مارواڑی فرم ''تارا چند گھنشیام داس کمپنی'' نے افیون کی پیداوار کے بنیادی علاقے مالوا سے چینی سرزمین تک افیون پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ افیون کی تجارت سے بہت کچھ کمانے کے بعد ہی مارواڑی تاجر بھارتی معیشت میں کلیدی کردار ادا کرنے کے قابل ہوئے اور اِن میں جی ڈی برلا کے دادا شو نارائن برلا بھی شامل تھے جو بھارتی قوم کے باپو موہن داس کرم چند گاندھی کے قریبی دوست تھے۔ یہ حقیقت بھی بہت کم لوگوں تک پہنچ سکی ہے کہ کروڑوں چینیوں کو جسمانی طور پر ناکارہ بنانے والی افیون کی تجارت سے جو کچھ حاصل ہوا اُس کا ایک بڑا حصہ بھارت کی تحریکِ آزادی میں بھی صَرف ہوا۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بہت کچھ مٹ چکا ہے مگر پھر بھی چند ایک چیزیں چینیوں کے حافظے کا حصہ ہیں۔ سکھ پولیس اہلکاروں کی سرخ پگڑیاں، پارسی تاجروں کا افیون کا ڈبا وغیرہ۔ یہ ساری چیزیں چینیوں کو یاد دلاتی ہیں کہ بھارتی باشندے مغربی استعماری طاقتوں کے گماشتوں سے زیادہ کچھ نہیں تھے۔

چینیوں کی واضح اکثریت یہ سمجھتی ہے کہ امریکا کے ساتھ بھارت کی غیر معمولی اسٹریٹیجک پارٹنرشپ اور امریکا، جاپان اور آسٹریلیا کے ساتھ چار ملکی اتحاد (کواڈ) میں بھارت کی شمولیت چین کے خلاف ہیلنسنگ ایکٹ کے لیے ہے۔ اس سے چینیوں کے ذہن میں یہ تصور مزید راسخ ہوتا ہے کہ بھارت آج بھی گوری چمڑی والی اقوام کے ہرکارے اور گماشتے ہی کا کردار ادا کر رہا ہے۔

1962ء کی ''بے وفائی''

بھارت 1947ء میں آزاد ہوا اور چین 1949ء میں پیپلز ری پبلک میں تبدیل ہوا۔ تب بھارت میں ''ہندی چینی بھائی بھائی'' کا نعرہ غیر معمولی مقبولیت سے ہم کنار ہوا۔ 1954ء میں دونوں ملکوں نے ''پُرامن بقائے باہمی کے 5 بنیادی اصول'' کے زیرِ عنوان ایک معاہدے پر دستخط کیے۔ اس معاہدے کا مقصد نوآبادیاتی دور کے خاتمے کے بعد کی دنیا میں ایک دوسرے کی خود مختاری کے احترام، عدمِ جارحیت، عدمِ مداخلت اور ناوابستگی کی بنیاد پر جینے کے لیے درکار رہنما اصول ترتیب دینا تھا۔

اکتوبر 1962ء میں چین نے بھارت کے خلاف مشترکہ سرحد پر مغرب میں اکسائی چن اور مشرق میں شمال مغربی فرنٹیئر ایجنسی (اب اروناچل پردیش) تک تابڑ توڑ حملے شروع کر دیے۔ بھارت کو ذرا بھی اندازہ نہ تھا کہ ایسا کچھ ہو سکتا ہے۔ اُس کے لیے یہ ایک بڑی ناگہانی کیفیت تھی۔ بھارتی فوج چینی فوج کے مقابلے میں بہت چھوٹی تھی۔ اُس کے پاس اسلحہ، گولا بارود اور جنگی ساز و سامان بھی بہت کم تھا۔ اُس نے بہت جلد ہمت ہار دی۔ یہ جنگ نومبر کے آخر میں اُس وقت ختم ہوئی جب اپنے تمام مقاصد حاصل کر چکنے کے بعد چین نے یک طرفہ جنگ بندی کا اعلان کیا۔

بھارتی اسکولوں میں پڑھائی جانے والی درسی کتابوں میں یہ درج نہیں کہ بھارتی فوج متنازع سرحدی علاقوں میں کئی ماہ سے فارورڈ پوسٹیں قائم کر رہی تھی۔ یہ سب کچھ چینی قیادت کو اپنی سلامتی اور سالمیت کے خلاف محسوس ہوا اور اُس نے طاقت کے ذریعے معاملے کو ختم کیا۔ جو کچھ اسکولوں میں پڑھایا جاتا ہے وہ دراصل پنڈت جواہر لعل نہرو کا یہ دور از کار اور بے بنیاد ''عقیدہ'' تھا کہ بھارت اور چین کے درمیان جنگ کے بارے میں تو سوچا بھی نہیں جا سکتا، اور یہ کہ پنڈت جی کے نزدیک چین نے اپنی طرح نوآبادیاتی مظالم جھیلنے والے اور نام نہاد ناوابستہ ملک سے غداری کی۔

تہذیب کے معاملے میں بھارت قدرے برتری کا حامل ہے۔ بھارت کے نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو تہذیبی ورثے کی سطح پر چین کئی معاملات میں بھارت کے احسان تلے دبا ہوا ہے۔ کم و بیش دو ہزار سال قبل جس بدھ ازم نے چین کی ثقافت، فلسفے اور اندازِ حکمرانی کو یکسر بدل ڈالا اُس کا جنم بھارت کی سرزمین پر ہوا تھا۔ چین ادبی ورثے میں ''مغرب کی سمت سفر'' غیر معمولی وقعت کا حامل ہے۔ یہ دراصل چین کے ایک راہب کا سفرنامہ ہے۔ بھارت کا یہ سفر اُس نے بدھ ازم کے چند بنیادی صحائف تلاش کرکے انہیں چین منتقل کرنے کے لیے کیا تھا۔

بھارت چین تعلقات کی چادر پر ایسے کئی دھبے ہیں جنہیں دونوں ملکوں میں سے کوئی بھی نہیں دیکھتا، یا دیکھنا ہی نہیں چاہتا۔ چین میں یہ تاثر اب بھی عام ہے کہ مغرب کے اشاروں پر ناچتے ہوئے بھارت آج بھی کسی بھی حد سے گزرنے کے لیے تیار ہے۔ اس کے مقابل بھارت آج بھی چین کو بے وفا اور ناقابلِ اعتبار سمجھتا ہے اور اُسے یہ ڈر ہے کہ موقع ملتے ہی وہ حملہ کرے گا۔

☆☆☆☆

پاک چین تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کی کڑی کے تحت، چین کی مشہور ہاکی ٹیم دورۂ پاکستان پہنچ گئی

مہمان ٹیم اپنے اس دورے کے دوران پاکستان کی 7 مختلف ڈیپارٹمنٹل اور ڈویلپمنٹ ٹیموں کے خلاف میچز کھیلے گی: رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ہاکی فیڈریشن کے زیر اہتمام بین الاقوامی کھیلوں کے فروغ اور پاکستان و چین کے دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کی ایک اہم کڑی کے تحت چین کی مشہور کوانگ ڈونگ سٹی ہاکی ٹیم دورہ پاکستان پہنچ گئی ہے۔ پاکستان پہنچتے ہی چینی ٹیم نے اپنے دورے کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے اور نصیر بندہ ہاکی اسٹیڈیم (اسپورٹس کمپلیکس، اسلام آباد) میں اپنی پریکٹس و ٹریننگ کا آغاز کر دیا ہے، مہمان ٹیم اپنے اس دورے کے دوران پاکستان کی 7 مختلف ڈیپارٹمنٹل اور ڈویلپمنٹ ٹیموں کے خلاف میچز کھیلے گی۔ 20 اکتوبر 2026 کو پہلا میچ بمقابلہ ماری انرجیز، ماری انرجیز ہاکی اسٹیڈیم، راولپنڈی میں شام پانچ بجے شروع ہوگا۔ 21 اکتوبر 2026 کو دوسرا میچ بمقابلہ پاک آرمی نصیر بندہ ہاکی اسٹیڈیم اسلام آباد میں شام ساڑھے پانچ بجے شروع ہوگا۔ 22 اکتوبر 2026 آرام کا دن ہوگا۔ 23 اکتوبر 2026 کو تیسرا میچ بمقابلہ پاک نیوی نصیر بندہ ہاکی اسٹیڈیم، اسلام آباد میں دوپہر ساڑھے تین بجے شروع ہوگا 24 اکتوبر 2026 کو اسلام آباد سے لاہور سفر کا ہوگا، 25 اکتوبر 2026 چوتھا میچ بمقابلہ پاک کسٹمز ڈی ایچ اے ہاکی اسٹیڈیم لاہور میں شام ساڑھے چھ بجے شروع ہوگا، 26 اکتوبر 2026 کو پانچواں میچ بمقابلہ پاک رینجرز اسپورٹس کمپلیکس، ماڈل ٹاؤن میں ہوگا میچ ساڑھے تین بجے شروع ہوگا 27 اکتوبر 2026 آرام کا دن ہوگا، 28 اکتوبر 2026 کو چھٹا میچ بمقابلہ پاکستان انڈر-21 (U21) نیشنل ہاکی اسٹیڈیم، لاہور میں ساڑھے تین بجے کھیلا جائیگا 29 اکتوبر 2026 کو ساتواں میچ - بمقابلہ پاک پولیس ڈی ایچ اے ہاکی اسٹیڈیم، لاہور میں کھیلا جائیگا، 30 اکتوبر 2026 چینی ٹیم کی وطن واپسی ہوگی۔ پاکستان ہاکی فیڈریشن کے حکام کے مطابق اس دورے سے دونوں ممالک کے درمیان ورزشی و ثقافتی تعلقات مزید مضبوط ہوں گے اور مقامی کھلاڑیوں کو بہترین بین الاقوامی تجربہ حاصل ہوگا۔

ورلڈ فٹنس کپ یونیسکو کے کھلاڑی یاسین خان نے گولڈ میڈل جیت لیا

پشاور (این این آئی) یونیسکو کے کھلاڑی محمد یاسین خان نے ورلڈ فٹنس کپ 2026 میں گولڈ میڈل جیت لیا۔ پشاور الیکٹرک سپلائی کمپنی کے مطابق سلوواکیہ میں ورلڈ فٹنس کپ میں محمد یاسین نے باڈی بلڈنگ میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ ورلڈ فٹنس کپ میں 27 ممالک کے کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ یونیسکو کی جانب سے کہا گیا ہے کہ بہترین کارکردگی دکھانے پر محمد یاسین خان کو یونیسکو میں گریڈ 18 میں ترقی دے دی گئی ہے۔

اولمپئن زاہد شریف کی گھر و روزگار سے محرومی کے بعد حکام سے مدد کی اپیل

لاہور (آئی این پی) پاکستان کو ہاکی میں عالمی اعزازات دلوانے والے سابق اولمپئن زاہد شریف نے شدید مالی مشکلات کے باعث حکومت سے مدد کی اپیل کر دی۔ زاہد شریف نے ایک نجی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ اکتوبر 2015 میں مجھے دل کا دورہ پڑا اور فالج کا سامنا کرنا پڑا، جس کے باعث 2 سے 3 سال تک بستر سے اٹھنے کے قابل نہیں رہا تھا، انہوں نے بتایا کہ بیماری نے میری زندگی اور معاشی حالات کو بری طرح متاثر کیا، بیماری کے بعد میں نے ایک ریسٹورنٹ چلانے کی کوشش کی لیکن جسمانی مشکلات کے باعث میں کاروبار نہیں سنبھال سکا اور بھاری قرضوں کا سامنا کرنا پڑا، اب یہ صورتحال ہے کہ بنیادی ضروریات پوری کرنا بھی مشکل ہو گیا ہے۔ زاہد شریف نے بتایا کہ میری ادویات پر ماہانہ تقریباً 10 سے 11 ہزار روپے خرچ ہوتے ہیں، میرے لیے بچوں کی اسکول فیس ادا کرنا بھی مشکل ہے۔

شاہد آفریدی کا پشاور اسکول اور ملتان بس حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

اسلام آباد (این این آئی) سابق کپتان شاہد آفریدی نے افسوسناک حادثات پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پشاور میں اسکول کی چھت گرنے اور ملتان کے قریب بس حادثے نے دل غمگین کر دیا، معصوم بچوں اور بے گناہ انسانوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع ناقابل تلافی نقصان ہے، انہوں نے سوشل میڈیا پر بیان میں کہا کہ اس مشکل گھڑی میں میری تمام تر ہمدردیاں اور دعائیں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق افراد کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے جبکہ زخمیوں کو جلد صحت یاب کرے۔

راولپنڈی ٹرائی نیشن سیریز' انگلینڈ اور پاکستان کے مابین کھیلے گئے ون ڈے میچ کا ایک منظر

اولمپئن زاہد شریف کی گھر و روزگار سے محرومی کے بعد حکام سے مدد کی اپیل

اکتوبر 2015 میں مجھے دل کا دورہ پڑا اور فالج کا سامنا کرنا پڑا، جس کے باعث 2 سے 3 سال تک بستر سے اٹھنے کے قابل نہیں رہا تھا: گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کو ہاکی میں عالمی اعزازات دلوانے والے سابق اولمپئن زاہد شریف نے شدید مالی مشکلات کے باعث حکومت سے مدد کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ اکتوبر 2015 میں مجھے دل کا دورہ پڑا اور فالج کا سامنا کرنا پڑا، جس کے باعث 2 سے 3 سال تک بستر سے اٹھنے کے قابل نہیں رہا تھا۔ زاہد شریف نے ایک نجی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ اکتوبر 2015 میں مجھے دل کا دورہ پڑا اور فالج کا سامنا کرنا پڑا، جس کے باعث 2 سے 3 سال تک بستر سے اٹھنے کے قابل نہیں رہا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ بیماری نے میری زندگی اور معاشی حالات کو بری طرح متاثر کیا، بیماری کے بعد میں نے ایک ریسٹورنٹ چلانے کی کوشش کی تاہم جسمانی مشکلات کے باعث میں کاروبار نہیں سنبھال سکا اور بھاری قرضوں کا سامنا کرنا پڑا، اب یہ صورتحال ہے کہ بنیادی ضروریات پوری کرنا بھی مشکل ہو گیا ہے۔ زاہد شریف نے بتایا کہ میری ادویات پر ماہانہ تقریباً 10 سے 11 ہزار روپے خرچ ہوتے ہیں، میرے لیے بچوں کی اسکول فیس ادا کرنا بھی مشکل ہے، جس کی وجہ سے بچے اسکول نہیں جاتے۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے پنجاب اسپورٹس بورڈ کی جانب سے مجھے ماہانہ 35 ہزار روپے وظیفہ دیا جاتا تھا لیکن اب یہ ادائیگی بند کر دی گئی ہے۔ زاہد شریف نے بتایا کہ اکتوبر میں پاکستان اسپورٹس بورڈ کے دفتر جانے پر مجھے بتایا گیا کہ میرا وظیفہ ختم ہو چکا ہے۔ انہوں نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف، وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز، وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری، آرمی چیف اور پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیئرمین محسن نقوی سمیت ملک کی اعلیٰ قیادت سے مدد کی اپیل کی ہے۔ زاہد شریف نے بالخصوص آرمی چیف سے درخواست کی کہ سابق کھلاڑیوں کی مشکلات کا نوٹس لیا جائے تاکہ ان کے قرضوں کی ادائیگی اور بچوں کے اخراجات پورے کرنے میں مدد مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے عروج کے زمانے میں بیرون ملک سے ملنے والی آفرز کے باوجود پاکستان میں رہنے کو ترجیح دی کیونکہ مجھے اپنے ملک سے گہری محبت تھی۔ واضح رہے کہ زاہد شریف 1984 میں قومی جونیئر ٹیم کا حصہ بنے، 1985 کے جونیئر ورلڈ کپ میں کانسی کا تمغہ جیتا اور 1987 سے جنوری 1992 تک پاکستان کی سینئر ٹیم کی نمائندگی کی۔ وہ 1988 کے سیول اولمپکس میں بھی پاکستان کی جانب سے کھیلے جہاں قومی ٹیم پانچویں نمبر پر رہی۔ زاہد شریف نے 1988 کی چیمپئنز ٹرافی میں چاندی اور 1990 کے ایشین گیمز میں طلائی تمغہ جیتا۔

بابر اعظم نے جنوبی افریقی لیجنڈ ہاشم آملہ کا عالمی ریکارڈ توڑ دیا

راولپنڈی (آئی این پی) قومی کرکٹ ٹیم کے بلے باز بابر اعظم نے جنوبی افریقی لیجنڈ ہاشم آملہ کا عالمی ریکارڈ توڑ دیا۔ تفصیلات کے مطابق بابر اعظم ون ڈے کرکٹ میں 141 اننگز میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ انہوں نے سہ ملکی سیریز کے پہلے میچ میں سری لنکا کے خلاف 45 رنز کی اننگز کھیلی جس کے بعد ان کے ون ڈے رنز کی تعداد 6671 ہو گئی ہے۔ ہاشم آملہ نے اتنی ہی اننگز میں 6626 رنز بنائے تھے جبکہ اس فہرست میں تیسرے نمبر پر موجود ویرات کوہلی نے 6224 رنز بنائے تھے۔ بابر اعظم نے اسی میچ میں اپنے بین الاقوامی کیریئر کے 6 ہزار رنز مکمل کیے اور یہ کارنامہ انجام دینے والے پانچویں پاکستانی بلے باز بن گئے۔

فٹبال میں نئی ٹیکنالوجی متعارف، پہلی بار ڈیجیٹل یلو کارڈ کا استعمال

لندن (آئی این پی) فٹبال کی دنیا میں نئی ٹیکنالوجی متعارف کروا دی گئی ہے۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق یوراگوئے میں ایک ریفری نے روایتی پیلے اور سرخ کارڈز کے بجائے اسمارٹ فون جیسی الیکٹرانک ڈیوائس استعمال کی۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ یہ تجربہ یوراگوئے کے ایک میچ کے دوران کیا گیا، جہاں 15 اکتوبر کو ناسیونال اور ریسنگ کے درمیان کھیلے گئے میچ میں ایک کھلاڑی کو پہلی مرتبہ ڈیجیٹل یلو کارڈ دکھایا گیا، اس میچ میں ناسیونال نے 3-0 سے کامیابی حاصل کی۔ رپورٹ کے مطابق میچ کے 12 ویں منٹ میں ریفری لیو وارڈو ہیریرا نے ریسنگ کے کھلاڑی شون پامبیو ڈاکوفال پر ڈیجیٹل یلو کارڈ دکھایا، کسی بھی فٹبال میچ میں اس ٹیکنالوجی کے استعمال کا یہ پہلا تجربہ تھا۔

لڑکے اور لڑکیاں ایک ہی ٹیم میں شامل؟ کرکٹ کا نیا ٹیسٹ ٹوئنٹی فارمیٹ متعارف

منفرد ٹورنامنٹ 14 سے 29 نومبر 2026 تک سری لنکا کے شہر کولمبو میں کھیلا جائے گا، رپورٹ

کولمبو (این این آئی) کرکٹ میں ایک نئے فارمیٹ ٹیسٹ ٹوئنٹی کا آغاز ہونے جا رہا ہے، ٹورنامنٹ میں لڑکے اور لڑکیاں الگ الگ اننگز کھیلنے کے باوجود ایک ہی ٹیم کے مجموعی اسکور میں حصہ ڈالیں گے، یہ منفرد ٹورنامنٹ 14 سے 29 نومبر 2026 تک سری لنکا کے شہر کولمبو میں کھیلا جائے گا۔ منتظمین کے مطابق مقابلے میں 13 سے 21 سال کی عمر کے 160 نوجوان کرکٹرز شرکت کریں گے جنہیں چار بین الاقوامی ٹیموں میں تقسیم کیا جائے گا۔ ہر ٹیم میں 20 لڑکے اور 20 لڑکیاں شامل ہوں گے۔ اس فارمیٹ میں لڑکے لڑکوں کے خلاف اور لڑکیاں لڑکیوں کے مقابل ہوں گی تاہم جیت کا فیصلہ دونوں کے مشترکہ اسکور پر ہوگا۔ ہر میچ 80 اوورز پر مشتمل ہوگا، جس میں 40 اوورز دن کے وقت سرخ گیند اور روایتی سفید لباس میں جبکہ باقی 40 اوورز فلڈ لائٹس میں سفید گیند اور رنگین لباس کے ساتھ کھیلے جائیں گے۔ ٹورنامنٹ کے مشاورتی بورڈ میں جنوبی افریقہ کے سابق کپتان اے بی ڈی ویلیئرز، آسٹریلیا کے میتھیو ہیڈن اور ویسٹ انڈیز کے کلائیو لائیڈ شامل ہیں جبکہ ویرات کوہلی کے بچپن کے کوچ راجکمار شرما سلیکشن کمیٹی کی سربراہی کریں گے۔ کولمبو کے سنہالیز اسپورٹس کلب میں ہونے والے اس ایونٹ کا فائنل 29 نومبر کو شیڈول ہے جبکہ تمام میچز سونی اسپورٹس نیٹ ورک پر براہ راست نشر کیے جانے کی توقع ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کرکٹ کا یہ نیا تجربہ شائقین میں کتنی مقبولیت حاصل کرتا ہے۔

جھنگ ڈیزرٹ ریلی ٹریک سے گاڑی اترنا خالد حمید کو مہنگا پڑ گیا، پہلی سے دوسری پوزیشن پر چلے گئے

جھنگ (آئی این پی) جھنگ ڈیزرٹ ریلی میں ٹریک سے گاڑی اترنے کا نقصان خالد حمید کو مہنگا پڑ گیا۔ پری پیئرڈ اے کیٹیگری میں فتح حاصل کرنے والے ڈرائیور کو 1 منٹ 30 سیکنڈز کی پنالٹی لگ گئی، جس کے سبب وہ پہلی سے دوسری پوزیشن پر چلے گئے۔ دوسری پوزیشن پر موجود ورسمی پنالٹی ملنے کے باوجود اس ریلی کا پہلا ایڈیشن اپنے نام کرنے میں کامیاب رہے، وہ 18 سیکنڈز کی پنالٹی لگنے کے بعد پہلے نمبر پر آگئے۔

فٹبال میں نئی ٹیکنالوجی متعارف، پہلی بار ڈیجیٹل یلو کارڈ کا استعمال

یوراگوئے میں ایک ریفری نے روایتی پیلے اور سرخ کارڈز کے بجائے اسمارٹ فون جیسی الیکٹرانک ڈیوائس استعمال کی: رپورٹ

زیورخ (این این آئی) فٹبال کی دنیا میں نئی ٹیکنالوجی متعارف کروا دی گئی ہے۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق یوراگوئے میں ایک ریفری نے روایتی پیلے اور سرخ کارڈز کے بجائے اسمارٹ فون جیسی الیکٹرانک ڈیوائس استعمال کی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ یہ تجربہ یوراگوئے کے ایک میچ کے دوران کیا گیا جہاں 15 اکتوبر کو ناسیونال اور ریسنگ کے درمیان کھیلے گئے میچ میں ایک کھلاڑی کو پہلی مرتبہ ڈیجیٹل یلو کارڈ دکھایا گیا، اس میچ میں ناسیونال نے 3-0 سے کامیابی حاصل کی۔ رپورٹ کے مطابق میچ کے 12 ویں منٹ میں ریفری لیو وارڈو ہیریرا نے ریسنگ کے کھلاڑی شون پامبیو ڈاکوفال پر ڈیجیٹل یلو کارڈ دکھایا، کسی بھی فٹبال میچ میں اس ٹیکنالوجی کے استعمال کا یہ پہلا تجربہ تھا۔ رپورٹ کے مطابق یہ آلہ دیکھنے میں اسمارٹ فون جیسا ہے اور اس پر دو بٹن موجود ہیں، پیلا کارڈ دکھانے کے لیے پہلا بٹن دبایا جاتا ہے، جس سے اسکرین پیلی ہو جاتی ہے، جب کہ سرخ کارڈ دکھانے کے لیے دوسرے بٹن کا استعمال کیا جاتا ہے، جس سے اسکرین سرخ رنگ کی ہو جاتی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ اس ڈیوائس کا مقصد صرف کارڈ دکھانا نہیں بلکہ میچ کے دوران ہونے والے واقعات کا ریکارڈ بھی خودکار طور پر محفوظ کرنا ہے، اس میں کھلاڑیوں کو ملنے والے کارڈز، گول، متبادل کھلاڑیوں کی تبدیلی اور دیگر اہم واقعات بھی درج کیے جا سکتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق یہ ڈیوائس یوراگوئے فٹ بال ایسوسی ایشن کے ڈیجیٹل میچ مینجمنٹ سسٹم تک منتقل کرنے کے لیے تیار کی گئی ہیں تاکہ ریفریز کو نوٹ بک میں فیصلے لکھنے اور بعد میں انہیں کمپیوٹر پر درج کرنے کی ضرورت کم پڑے، یہ ڈیوائس وائی فائی کنکشن کے بغیر بھی کام کر سکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ابتدائی تجربے کے دوران ایک اہم مسئلہ اس وقت سامنے آیا جب اسٹیڈیم میں موجود تماشائیوں اور ٹی وی پر میچ دیکھنے والوں کو اسکرین کے رنگ واضح طور پر پہچاننے میں دشواری ہوئی۔

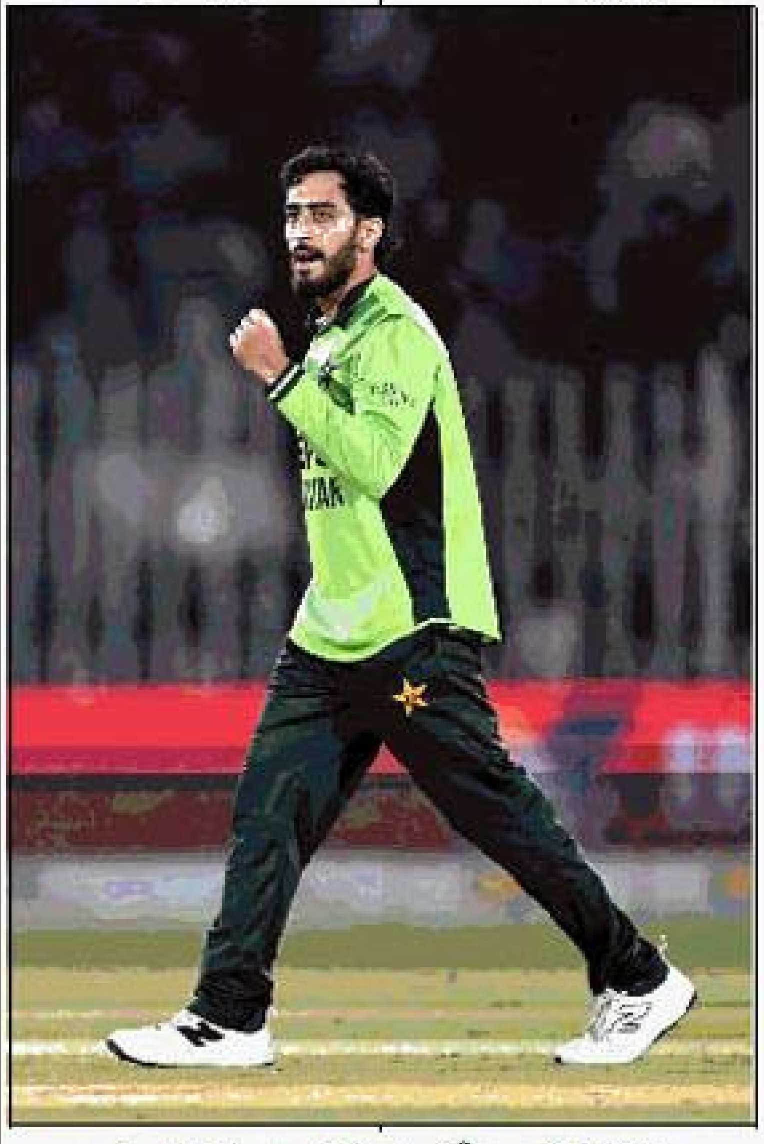

راولپنڈی ٹرائی نیشن سیریز' انگلش بلے باز کی وکٹ ملنے پر قومی باؤلر پرجوش ہے

رائی پور: بھارت اور زمبابوے ویمنز کی ٹیموں کے مابین کھیلے گئے میچ میں بھارتی باؤلر ان ایکشن ہیں

قرضوں میں پھنس گئی تھی، ایک کال نے زندگی بدل دی، افشاں قریشی

لاہور (آئی این پی) سینئر اداکارہ افشاں قریشی نے اپنے کیریئر کے ابتدائی دور کے مشکل مرحلے سے پردہ اٹھا دیا۔ انہوں نے حال ہی میں انکشاف کیا ہے کہ تھیٹر کے ایک ناکام منصوبے کے باعث شدید مالی نقصان اور قرضوں میں پھنس گئی تھی، تاہم ایک غیر متوقع پروجیکٹ نے میری زندگی کا رخ بدلتے میں اہم کردار ادا کیا۔ سینئر اداکارہ نے اپنے کیریئر کے ابتدائی برسوں میں کراچی منتقل ہونے کے بعد پیش آنے والی مشکلات کو یاد کیا ہے۔ افشاں قریشی نے انکشاف کیا کہ مالی بحران کے باوجود میں نے کام جاری رکھنے کا عزم برقرار رکھا اور اپنے اخراجات پورے کرنے کے لیے ہاتھ سے تیار کردہ اشیا بنا کر فروخت کیں۔ افشاں قریشی کا کہنا ہے کہ کئی ماہ کی مشکلات کے بعد ایک وقت ایسا آیا جب میں نے اللہ سے دعا مانگی اور کچھ ہی عرصے بعد ایک ہدایت کار نے ڈرامے میں کام کی پیشکش کی جو ایک اہم موڑ ثابت ہوئی۔ اداکارہ نے خود کو محنتی خاتون قرار دیتے ہوئے کہا کہ میں نے مالی بحران کو اپنے حوصلے پر حاوی نہیں ہونے دیا اور حالات سے نمٹنے کے لیے مسلسل راستے تلاش کرتی رہی۔

سلمان خان کی گلوکاری پر طنز، سونو نگم نے وضاحت پیش کر دی

میرا ردعمل ایک کم عمر گلوکارہ کی پرفارمنس پر تھا، جس نے مجھے جذباتی کر دیا تھا

ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ کے معروف گلوکار سونو نگم نے دبنگ اسٹار سلمان خان کی گلوکاری پر طنز سے متعلق اپنی وائرل ویڈیو میں وضاحت پیش کر دی۔ بھارتی گلوکار کی ایک پرانی ویڈیو حال ہی میں دوبارہ سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی ہے، تاہم ویڈیو کو ایڈیٹ کر کے اس انداز میں پیش کیا گیا ہے کہ بظاہر ایسا لگے جیسے گلوکار نے سلمان خان کی گلوکاری پر طنز کیا ہو۔ ایڈیٹ کی گئی ویڈیو میں سلمان خان کو ٹیلی وژن پر ہیرو ٹیرا گاتے ہوئے دکھایا گیا، اس دوران سونو نگم کے چہرے کے تاثرات اور سر پکڑنے کے انداز کو دکھایا گیا، جس کے بعد انہیں گلوکاری سے متعلق ایک تبصرہ کرتے بھی دیکھا گیا۔ یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر ایسے متن کے ساتھ شیئر کی گئی جس سے تاثر ملا کہ سونو نگم سلمان خان کی گلوکاری کا مذاق اڑا رہے ہیں۔ گانے سے متعلق جاری بحث کے دوران ویڈیو نے تیزی سے لوگوں کی توجہ حاصل کی۔ بعد ازاں سونو نگم نے بھی ایڈیٹ شدہ ویڈیو انسٹاگرام پر شیئر کرتے ہوئے وضاحت کی کہ میرا اصل ردعمل کسی اور کی پرفارمنس کے لیے تھا۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے لکھا کہ انٹرنیٹ پر غیر متوقع چیز کی توقع کی جا سکتی ہے میرا ردعمل ایک کم عمر گلوکارہ کی پرفارمنس پر تھا، جس نے مجھے جذباتی کر دیا تھا۔

اداکارہ اکریتی اگروال نے پرتھوی شا سے راہیں جدا کر لیں

میں نے اور پرتھوی شا نے باہمی رضامندی سے علیحدگی کا فیصلہ کیا، بالی ووڈ اداکارہ

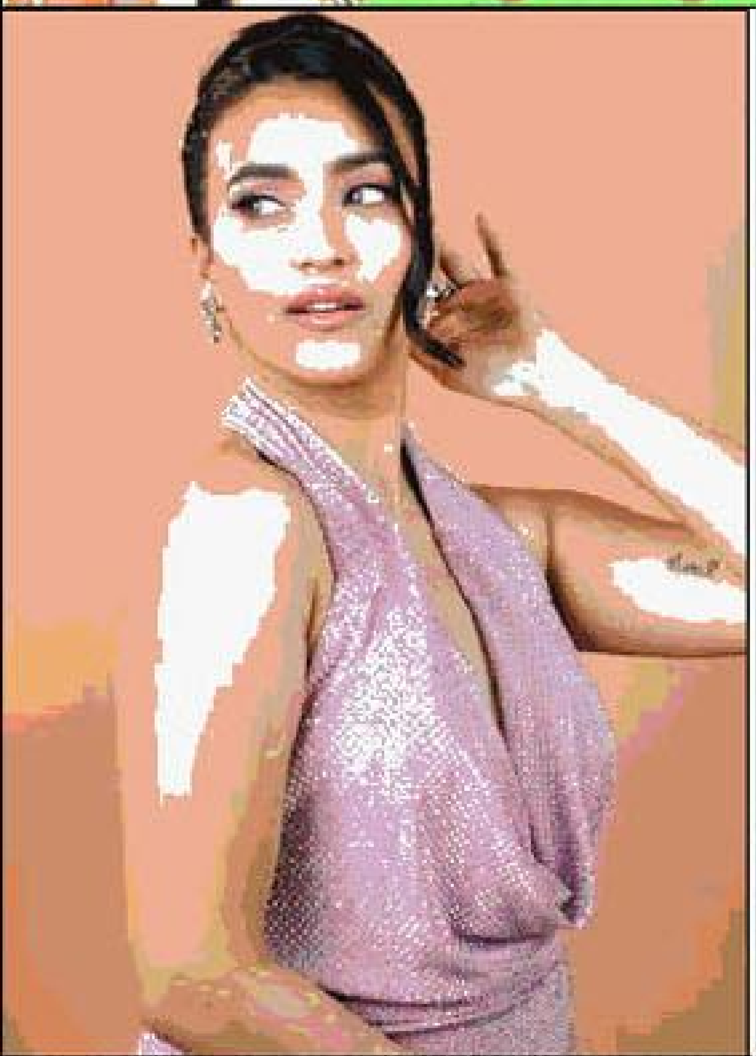

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی اداکارہ اکریتی اگروال اور کرکٹر پرتھوی شا نے منگنی کے تقریباً چھ ماہ بعد اپنی راہیں جدا کرنے کا اعلان کر دیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق دونوں نے رواں سال 8 مارچ کو منگنی کی تھی تاہم اب اکریتی نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں رشتہ ختم ہونے کی تصدیق کی ہے۔ اکریتی کے مطابق انہوں نے اور پرتھوی شا نے باہمی رضامندی سے علیحدگی کا فیصلہ کیا جس کی وجہ مستقبل کے اہداف، حالات اور موجودہ ذمہ داریوں میں اختلافات ہیں۔ اداکارہ نے کہا کہ ایک دوسرے کے لیے محبت اور احترام برقرار رہنے کے باوجود دونوں اس نتیجے پر پہنچے کہ ان کے راستے ایک ساتھ آگے نہیں بڑھ سکتے۔ اکریتی نے پرتھوی شا اور اپنے لیے مستقبل میں سکون، خوشی اور کامیابی کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے مداحوں سے نجی زندگی کا احترام کرنے کی اپیل بھی کی۔ انہوں نے لوگوں سے قیاس آرائیوں اور علیحدگی کی وجوہات سے متعلق مفروضے قائم کرنے سے گریز کرنے کو کہا۔ پرتھوی شا کی جانب سے تاحال اکریتی کے بیان پر کوئی عوامی ردعمل سامنے نہیں آیا۔ دونوں نے مارچ میں منگنی کی تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کی تھیں جن میں شا کو اکریتی کو شادی کی پیشکش کرتے ہوئے بھی دیکھا گیا تھا۔

دلجیت دوسانجھ ویمبلے اسٹیڈیم میں پرفارم کرنیوالے پہلے پنجابی فنکار بن گئے

لندن (آئی این پی) پنجابی سپر اسٹار دلجیت دوسانجھ نے اپنے کیریئر میں ایک اور اہم سنگ میل عبور کر لیا۔ انہوں نے لندن کے معروف ویمبلے اسٹیڈیم میں مرکزی فنکار کی حیثیت سے پرفارم کیا اور پہلے پنجابی فنکار بن گئے۔ کنسرٹ کے دوران دلجیت دوسانجھ نے اعلان کیا کہ وہ 21 نومبر 2026 کو بھارت کے شہر احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں بھی پرفارم کریں گے۔ یہ اعلان ان کے آورا ورلڈ ٹور کے دوران سامنے آیا، جو اس وقت برطانیہ اور یورپ کے مختلف شہروں میں جاری ہے۔ برطانیہ میں ان کے دورے کا اختتام 18 ستمبر کو برمنگھم اور 20 ستمبر کو مانچسٹر میں ہونے والے کنسرٹس سے ہوگا۔

اداکارہ و میزبان کرن خان نے اشتیاق بیگ سے دوسری شادی کر لی

اشتیاق بیگ گلوکارہ نازیہ حسن کے سابقہ شوہر ہیں جبکہ یہ ان کی تیسری شادی ہے

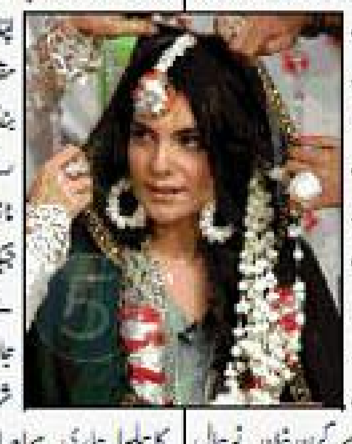

کراچی (این این آئی) معروف اداکارہ و میزبان کرن خان نے اشتیاق بیگ سے دوسری شادی کر لی۔ اداکارہ کرن خان نے کئی مارننگ شوز اور کوکنگ شوز کی میزبانی کی ہے اور لوگ ان کے دھیمے لہجے، باوقار انداز کی وجہ سے انہیں پسند کرتے ہیں، یاد رہے کہ کرن کی یہ دوسری شادی ہے اور ان کا ایک جوان بیٹا بھی ہے۔ کرن خان نے حال ہی میں انسٹاگرام پوسٹ کے ذریعے اپنی دوسری شادی کا اعلان کیا ہے۔ اداکارہ نے بتایا کہ انہوں نے اپنا پہلا عمرہ بھی ادا کیا اور اسی مقدس شہر میں شادی کے بندھن میں بندھیں۔ واضح ہے کہ اشتیاق بیگ گلوکارہ نازیہ حسن کے سابقہ شوہر ہیں جبکہ یہ ان کی تیسری شادی ہے۔ شوبز شخصیات کی جانب سے کرن خان کو شادی کی مبارکباد دینے کا سلسلہ جاری ہے اور ان کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

برکس اجلاس اور انڈیا کا سفارتی امتحان

آزاد کشمیری

دنیا کی چند سب سے بااثر شخصیات ستمبر کے روز نئی دہلی میں ایک بڑی کول میز کے گرد جمع ہوئیں۔ انڈیا کے وزیر اعظم نریندر مودی نے اعلان کیا کہ ان کے ساتھ موجود رہنماؤں کو 'قواعد کے پیروکار' نہیں بلکہ 'قواعد تشکیل دینے والے' بننا چاہیے۔ ان کی بات سننے والوں میں برکس اتحاد کے رہنما شامل تھے جن میں چین کے صدر شی جن پنگ، روس کے صدر ولادیمیر پوتن، ایران کے صدر مسعود پزشکیان، ابوظہبی کے ولی عہد شیخ خالد بن محمد بن زاید النہیان اور جنوبی افریقہ کے صدر سیرل راماپوسا شامل تھے۔

فطری طور پر یہ رہنما آپس میں اتحادی نہیں سمجھے جاتے۔ ان کے درمیان سرحدی تنازعات اور حتیٰ کہ فوجی تصادم کی تاریخ بھی موجود ہے۔ انڈیا اور چین کے درمیان 2020 میں متنازع سرحد پر ایک مہلک جھڑپ ہوئی تھی۔ ایران اور متحدہ عرب امارات بھی مشرق وسطیٰ کی جنگ میں مخالف فریقوں کی حمایت کرتے رہے ہیں۔ تہران کی جانب سے اپنے ہی برکس رکن ملک کے خلاف میزائل اور ڈرون حملوں نے عالمی معیشتوں پر بھی اثرات مرتب کیے۔

یہ حقیقت کہ انڈیا ان تمام رہنماؤں کو ایک جگہ جمع کرنے میں کامیاب ہوا، اپنے آپ میں ایک بڑی سفارتی کامیابی اور اس کے عالمی اثر و رسوخ کا ثبوت ہے۔ ہفتے کے اختتام پر ہونے والے اجلاس نے ممالک کو ایران کی جنگ کے تناظر میں اپنے تعلقات کا از سرِ نو جائزہ لینے کا موقع بھی فراہم کیا۔ تاہم نئے عالمی نظام کی شکل کیا ہونی چاہیے، اس پر اتفاق رائے پیدا کرنا اور واضح و ٹھوس نتائج حاصل کرنا کہیں زیادہ مشکل ثابت ہوا۔ یہی کشیدگی اس سربراہی اجلاس میں نمایاں رہی۔

مغربی اثر و رسوخ کے مقابل ایک توازن چین، روس اور ایران جیسے رکن ممالک کے لیے برکس ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے جس کے ذریعے امریکہ اور مغربی یورپ کے اثر و رسوخ کو کم کیا جا سکتا ہے۔

تاہم انڈیا برکس کو مغرب مخالف اتحاد کے طور پر پیش کرنے سے گریز کرتا آیا ہے۔ خود نریندر مودی نے اجلاس کے دوران کہا کہ یہ گروپ کسی کے خلاف نہیں ہے۔ یہ فرق نئی دہلی کے لیے اہم ہے کیونکہ وہ ایسے ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات برقرار رکھنا چاہتا ہے جو ایک دوسرے کے ساتھ اختلافات رکھتے ہیں۔ انڈیا کے سینئر سفارت کار اور سابق سفیر انیل ترگنایت کہتے ہیں کہ 'اس گروپ میں کچھ ممالک ایسے ہیں جو چاہتے ہیں کہ یہ مغرب مخالف اتحاد بن جائے۔ لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے۔'

ان کے نزدیک انڈیا نے جو کامیابی حاصل کی ہے، وہ 'جنگ کے دور میں سٹریٹجک خود مختاری' کو فروغ دینا اور رکن ممالک کے درمیان 'زیادہ تعاون بڑھانے' کی کوشش ہے۔ سربراہی اجلاس ایک مشترکہ اعلامیہ جاری کرنے میں کامیاب رہا۔ تاہم رکن ممالک کے درمیان اختلافات شاید پہلے کبھی اتنے نمایاں نہیں تھے۔

اس سے قبل رواں سال دو مرتبہ برکس مشترکہ اعلامیہ جاری کرنے میں ناکام رہا تھا۔ اس بار اتفاق رائے حاصل کر لیا گیا لیکن ان معاملات سے گریز کرتے ہوئے جن پر ارکان کے درمیان شدید اختلافات موجود ہیں اور بہت کم عملی حل پیش کیے گئے۔ نئی دہلی اعلامیہ اجلاس کے پہلے دن منظور کیا گیا۔ تاہم سب سے زیادہ قابل توجہ بات یہ ہے کہ اس میں کیا شامل نہیں ہے۔ مشرق وسطیٰ کی جنگ کے حوالے سے اعلامیے میں 'زیادہ سے زیادہ تحمل اختیار کرنے' کی اپیل کی گئی ہے۔ اس میں 'شہری شخصیات اور رہائشی و بنیادی ڈھانچے پر حملوں' کی مذمت بھی کی گئی ہے۔ لیکن کسی فریق کو ذمہ دار قرار نہیں دیا گیا۔

اعلامیے میں دو ریاستی حل کی حمایت دہرائی گئی ہے اور فلسطینیوں کی جبری بے دخلی یا ایسے اقدامات کی مخالفت کی گئی ہے جو قبضے کو قانونی حیثیت دینے یا اسے طول دینے کا باعث بن سکتے ہیں۔ اس موقف کو اقوام متحدہ کی موجودہ قراردادوں کے تناظر میں متوازن انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ اس میں روس اور یوکرین کی جنگ کا سرے سے کوئی ذکر نہیں کیا گیا، جو برکس کے سابقہ اعلامیوں کے مقابلے میں ایک مختلف طرز عمل ہے۔

تجارت کے معاملے میں بھی اسی طرح کا محتاط رویہ اپنایا گیا ہے۔ اعلامیے میں بڑھتے ہوئے محصولات پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے اور یکطرفہ پابندیوں کی مذمت کی گئی ہے۔ لیکن امریکہ کا نام لینے سے گریز کیا گیا۔ اس سے غالباً واشنگٹن کی ناراضی سے بچنے کی کوشش کی گئی ہے۔ برکس کے کئی رکن ممالک امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ناراضی مول لینے سے گریز کرنا چاہتے تھے۔ برکس کی بعض سابقہ تجاویز، جیسے سرحد پار تجارت کے لیے مرکزی بینکوں کی ڈیجیٹل کرنسیوں کو آپس میں مربوط کرنے کا امکان بھی شامل ہے۔ اسے ماضی میں 'امریکہ مخالف' قرار دیا جا چکا ہے۔

انٹیلیجنٹ گلوبل اسٹریٹ گروپ کے سینئر تجزیہ کار پروین دونتھی کہتے ہیں کہ مشرق وسطیٰ کے تنازعے کی مذمت کے باوجود کسی ملک کا نام نہ لینا، واضح طور پر انڈیا کے انداز سفارت کاری کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'مجھے خوشگوار حیرت ہوئی کہ محصولات کے معاملے کا نسبتاً مضبوط حوالہ دیا گیا، کیونکہ انڈیا شاید اس موضوع پر براہ راست کوئی موقف اختیار نہیں کرنا چاہے گا۔ لیکن ممکن ہے یہ اپنی ناراضی ظاہر کرنے کا ایک موقع بھی رہا ہو۔'

صدر ٹرمپ کی تجارتی دھمکیوں اور مشرق وسطیٰ کی جنگ کے اثرات کے بعد نیا عالمی نظام برکس کے بہت سے رکن ممالک کے لیے ایک اہم ضرورت بن چکا ہے۔ تاہم اس سربراہی اجلاس نے ایک ایسا پلیٹ فارم ضرور فراہم کیا جہاں اعلیٰ ملاقاتیں ممکن ہوئیں جن کا چند ماہ پہلے تصور کرنا بھی مشکل تھا۔ ایران کے صدر مسعود پزشکیان اور ابوظہبی کے ولی عہد شیخ خالد بن محمد بن زاید النہیان نے ایک ساتھ ملاقات کی۔ جنگ کے آغاز کے بعد دونوں ممالک کے درمیان یہ سب سے اعلیٰ سطح کی براہ راست ملاقات تھی۔

یہ اجلاس تہران کے لیے یہ دکھانے کا بھی موقع تھا کہ وہ امریکہ اور اسرائیل کے فوجی حملوں اور معاشی دباؤ کے باوجود تنہا نہیں ہے۔ امریکی پابندیوں، واشنگٹن کی 'آپریشن اکنامک فیوری' مہم اور ایرانی بندرگاہوں پر بحری ناکہ بندی کے درمیان پزشکیان نے ملائیشیا، انڈیا اور انڈونیشیا سمیت برکس کے رکن ممالک کے ساتھ مزید گہرے اقتصادی تعلقات پر زور دیا۔

جہاں تک چین کا تعلق ہے، یہ صدر شی جن پنگ کا سات برس بعد دہلی کا پہلا دورہ تھا۔ 2020 کے سرحدی تنازعے کے بعد سے چین اور انڈیا کے درمیان گہرا عدم اعتماد موجود رہا ہے۔ حالیہ عرصے میں کشیدگی میں کچھ کمی آئی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان تجارت میں بھی بڑا عدم توازن موجود ہے جس میں واضح برتری چین کو حاصل ہے۔ شی جن پنگ اور نریندر مودی کے درمیان دوستانہ مصافحہ ہوا۔ تاہم مودی اپنے گرمجوشانہ انداز میں گلے نہیں ملے۔

شی جن پنگ 24 گھنٹے سے بھی کم وقت کے لیے وہاں رہے اور ستمبر کی شب مودی کی جانب سے دیے گئے عشائیے میں بھی شریک نہیں ہوئے۔ اس کے باوجود یہ ان دو ممالک کے لیے ایک اہم موقع تھا جن کے تعلقات طویل عرصے سے پیچیدہ رہے ہیں۔ سرکاری اعلامیوں کے مطابق دونوں رہنماؤں نے تجارتی روابط اور نقل و حمل کے رابطوں کو مضبوط بنانے اور تجارتی رکاوٹوں کو دور کرنے پر اتفاق کیا۔

انیل ترگنایت کا ماننا ہے کہ یہ حالیہ برسوں میں تعلقات میں بتدریج بہتری کا حصہ ہے اور دونوں فریق مل کر کام کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ تاہم یہ ابھی واضح نہیں کہ آیا اس سے کوئی ٹھوس پیش رفت بھی ہوگی یا نہیں۔ ان کے بقول میں ہمیشہ کہتا ہوں کہ اعتماد ضرور کریں، لیکن پہلے تصدیق کر لیں۔'

اس سربراہی اجلاس نے ظاہر کیا کہ برکس مغربی ممالک کے زیر اثر اداروں سے ہٹ کر اپنے رکن ممالک اور حریف ریاستوں کے لیے بات چیت اور سفارتی روابط کا ایک متبادل پلیٹ فارم فراہم کر سکتا ہے۔ تاہم اصل سوال یہ ہے کہ آگے کیا ہوگا؟ یہ بات واضح ہے کہ برکس کے رکن ممالک پہلے سے زیادہ اس بات پر متفق ہیں کہ عالمی نظام میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔ لیکن اس موجودہ نظام کی جگہ کیا اپنایا جائے اور وہاں تک کیسے پہنچا جائے، اس کا جواب دینا کہیں زیادہ مشکل ہے۔

☆☆☆☆

"اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مال دار ہونے میں کوئی خطرہ نہیں ہے اور تندرستی اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مالداری سے بہتر چیز ہے اور قلب کی خوشی اور انبساط اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔"

ایف بی آر میں بے رحم کریک ڈاؤن کی ضرورت

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) میں جاری اصلاحات کے ابتدائی نتائج کو حوصلہ افزا قرار دیتے ہوئے اصلاحات کی رفتار تیز کرنے اور بدعنوان عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کا حکم دیا ہے۔ وزیراعظم کی زیرصدارت ایف بی آر کے امور پر ہفتہ وار جائزہ اجلاس میں ہدایت کی گئی کہ ٹیکس وصولیوں میں اضافے، ٹیکس گیپ کم کرنے، فیس لیس نظام کے نفاذ، شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جائے۔ وزیراعظم نے واضح کیا کہ بدعنوانی اور ناقص کارکردگی کا سلسلہ جاری رکھنے والوں کے لیے ادارے میں کوئی جگہ نہیں ہوگی۔ وزیراعظم نے جو کچھ کہا اس میں کوئی نئی بات نہیں۔ ہر حکومت ایف بی آر کی اصلاح، ٹیکس چوری کے خاتمے، محصولات میں اضافے اور بدعنوان عناصر کے خلاف کارروائی کے اعلانات کرتی ہے۔ اجلاس ہوتے ہیں، ہدایات جاری ہوتی ہیں، کارکردگی بہتر بنانے کے دعوے کیے جاتے ہیں مگر بنیادی مسائل اپنی جگہ موجود رہتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ آخر اس ادارے کی اصلاح میں ایسی کون سی رکاوٹ حائل ہے جو حکومتوں کے بدلنے، چیئرمینوں کے آنے جانے اور اصلاحاتی منصوبوں کے باوجود دور نہیں ہو پاتی؟ ایف بی آر کے سابق چیئرمین شبر زیدی بھی ادارے کی کارکردگی اور اس کے اندر موجود رکاوٹوں پر سخت تنقید کر چکے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ادارے کے ملازمین کی ایک بڑی تعداد ٹیکس وصولیوں میں سہولت فراہم کرنے کی بجائے رکاوٹ بنتی ہے۔ اگر ان کو گھر بٹھا دیا جائے تو ٹیکس وصولی میں خاطر خواہ اضافہ ہو سکتا ہے۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ ٹیکس وصول کرنے والے ادارے میں ایسے عناصر کی موجودگی ہمیشہ رہتی ہے جو ریاستی مفادات کے بجائے طاقتور افراد اور کاروباری گروہوں کے مفادات کا تحفظ کرتے ہیں۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ایف بی آر کا آوے کا آوا ہی بگڑا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ اس سے مراد یہ ہرگز نہیں کہ ادارے کا ہر افسر اور اہلکار بدعنوان ہے۔ یقیناً وہاں دیانت دار، محنتی اور فرض شناس لوگ بھی موجود ہیں مگر تشویشناک پہلو یہ ہے کہ بدعنوان عناصر کے باہمی گٹھ جوڑ اور اثر و رسوخ کے باعث دیانت دار اہلکار بھی دباؤ کا شکار ہو سکتے ہیں۔ ایف بی آر کے افسران کو تنخواہوں کے علاوہ مختلف مراعات، سہولتیں اور کارکردگی سے منسلک انعامات بھی دیے جاتے ہیں۔ اگر ریاست اپنے وسائل سے کسی ادارے کو خصوصی سہولتیں فراہم کرتی ہے تو اسے نتائج کی مانگنے کا بھی پورا حق حاصل ہے۔ محض اہداف مقرر کرنا کافی نہیں، یہ بھی دیکھا جانا چاہیے کہ کون سا افسر اپنے فرائض ادا کر رہا ہے، کہاں غفلت برتی جا رہی ہے اور کن معاملات میں دانستہ طور پر قومی خزانے کو نقصان پہنچایا گیا۔ اس مقصد کے لیے ایف بی آر میں مکمل، بے لاگ اور بلاامتیاز کریک ڈاؤن کی ضرورت ہے۔ البتہ دانستہ بدعنوانی اور معمولی انتظامی غلطی میں فرق بھی ضروری ہے تاکہ بے گناہ اور دیانت دار اہلکار انتقامی کارروائی کا شکار نہ ہوں۔ سب سے زیادہ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ ٹیکس وصولیوں میں کمی اور نظام کی ناکامی کا بوجھ بالآخر عام آدمی پر ڈال دیا جاتا ہے۔ حکومتیں محصولات بڑھانے کے لیے پٹرولیم لیوی، بالواسطہ ٹیکسوں اور دوسری محصولات کا سہارا لیتی ہیں۔ ان کا اثر اس غریب شہری تک بھی پہنچتا ہے جس کی آمدنی پہلے ہی محدود ہے۔ پٹرول مہنگا ہوتا ہے تو ٹرانسپورٹ، اشیائے خورونوش اور روزمرہ استعمال کی دوسری چیزوں کی قیمتیں بھی متاثر ہوتی ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ پہلے ٹیکس وصول کرنے والے نظام کی خرابیاں دور کی جائیں، طاقتور ٹیکس چوروں کو قانون کے دائرے میں لایا جائے، ٹیکس نیٹ کو وسیع کیا جائے اور بدعنوانی کے راستے بند کیے جائیں۔ ایف بی آر میں بدعنوانی کے لیے مزید گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔ ادارے کی ساکھ، قومی خزانے کے تحفظ اور عوام کو غیر ضروری ٹیکس بوجھ سے بچانے کے لیے جامع اور بلاامتیاز احتساب ناگزیر ہے۔

امن، عدل، روزگار

محمد اکرم چوہدری

مودی کا وزیراعظم ہاؤس سے آؤٹ ہونے کا امکان

سعد اختر

وفاق کی مضبوطی، صوبوں کے اعتماد سے

محمد اکرم چوہدری

خواب، دھوکہ اور خاموشی

سرفراز راجا

مسلم دشمنی پھیلانے میں ٹرمپ اور وینس بھی شامل

نصرت جاوید

وزیراعظم کے سلامتی اور امن وامان کیلئے اقدامات

اسداللہ غالب

دانش سکولز: معیاری تعلیم سے روشن مستقبل تک

سید کامران حسن

عوامی اشتہارات

Himmat Classfied

اطلاع گمشدگی

میری گاڑی کے کاغذات نمبر ALB-404 انجن نمبر 1ZZ-1057788 کہیں گم ہوگئے ہیں ملنے پر 0333-7805178 مطلع کریں۔
المشتہر: جہانگیر خان

بقیہ 1

ہے، جس کے ذریعے شہری 24 گھنٹے، سال کے 365 دن تجربہ کار طبی ماہرین سے مفت مشاورت حاصل کرسکیں گے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحت کی سہولیات کو جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے عوام کی دہلیز تک پہنچانا حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایپ کی فعالیت کے پہلے ہی روز 791 کنسلٹیشن کالز کے ذریعے شہریوں کو تجربہ کار ڈاکٹروں نے مفت طبی مشاورت فراہم کی، جو اس سہولت کی افادیت اور عوامی ضرورت کا واضح اظہار ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے وسیع رقبے، دور افتادہ آبادیوں اور بعض علاقوں میں طبی سہولیات تک رسائی کے مسائل کے پیش نظر جدید ڈیجیٹل ذرائع سے صحت کی خدمات کی فراہمی اہمیت رکھتی ہے۔ صحت دہلیز ایپ کے ذریعے شہریوں کو گھر بیٹھے طبی مشاورت میسر آئے گی، جس سے انہیں ابتدائی رہنمائی کے لیے طویل سفر اور غیر ضروری مشکلات سے بچنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں عوام کو سہولت فراہم کرنے اور دور دراز علاقوں میں طبی خدمات کی رسائی بہتر بنانے کے لیے اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ ہمارا عزم ہے کہ گرمی میں جھلستے اور سردی میں ٹھٹھرتے عام بلوچستانی کو معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جائے اور جغرافیائی فاصلے کسی شہری کے لیے طبی رہنمائی کے حصول میں رکاوٹ نہ بنیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحت دہلیز جیسی ڈیجیٹل سہولیات عوام اور طبی ماہرین کے درمیان رابطے کو آسان بنانے اور صحت کی خدمات کی فراہمی میں جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کرنے کی جانب اہم قدم ہیں۔ حکومت بلوچستان عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے صحت سمیت بنیادی شعبوں میں سہولیات کی بہتری کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔

بقیہ 2

کے حوالے سے صرف بات چیت جاری ہے۔ دوسری جانب مارکیٹ ذرائع کا کہنا ہے کہ کوئٹہ میں 20 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 3 ہزار 330 روپے تک پہنچ گئی ہے، جبکہ خضدار، چاغی، واشک، کیچ اور دیگر اضلاع میں 50 کلو آٹے کی بوری 8 ہزار روپے سے تجاوز کرگئی ہے۔ آٹے کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے باعث شہریوں پر معاشی دباؤ میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ اس حوالے سے سیکرٹری خوراک بلوچستان کا کہنا ہے کہ پاسکو سے گندم کی خریداری کے لیے بات چیت جاری ہے۔ ان کے مطابق آٹے کی قیمتوں کا تعین اور مقررہ نرخوں پر عمل درآمد یقینی بنانا محکمہ صنعت وتجارت اور ڈپٹی کمشنرز کی ذمہ داری ہے۔

بقیہ 3

خطے کی ترقی کی رفتار برقرار رہ سکتی ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے شعبہ ایشیا و بحرالکاہل کے ڈائریکٹر کرشنا سرینیواسن نے تھائی لینڈ کے دارالحکومت بینکاک میں آئی ایم ایف اور عالمی بینک گروپ کے 2026 کے سالانہ خزاں اجلاس کے دوران چائنا میڈیا گروپ کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ایشیائی معیشت مضبوط ہے، مختلف دباؤ اور بحرانوں کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے اور اگر پالیسیوں پر درست سمت میں عملدرآمد جاری رہا تو مستقبل میں بھی اس کی توانائی اور ترقی کی رفتار برقرار رہ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایشیائی ممالک نے مسلسل غیر معمولی لچک اور حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے کی صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے اور مختلف نوعیت کے جھٹکوں سے نمٹنے کا تجربہ حاصل کیا ہے۔ ایشیا دنیا کے سب سے زیادہ کھلے پن کے حامل خطوں میں شامل ہے۔ گزشتہ کئی دہائیوں کے دوران ایشیائی ممالک نے تجارت کے لئے اپنی منڈیوں کو کھولنے سے بھرپور فائدہ اٹھایا ہے اور یہی عنصر آج بھی خطے کی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر پالیسیوں پر مناسب انداز میں عمل درآمد کیا جائے تو ایشیائی معیشت مستقبل میں بھی مضبوط، متحرک اور توانا رہ سکتی ہے۔

بقیہ 4

ریلوے کالونی میں ایک مکان میں اچانک آگ بھڑک اٹھی آگ نے دیکھتے ہی دیکھتے دوسرے مکان کو اپنی لپیٹ میں لے لیا فائر بریگیڈ کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا۔

بقیہ 5

نائب امیر مولانا عبدالوہاب ذہیر مرکزی نائب امیر مولانا عبدالرؤف سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الہدیٰ مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا کہ مفاہمت اور جمہوریت کے تسلسل سے ہی تمام چیلنجز کا پائیدار حل ممکن ہے۔ انتقامی کارروائیوں اور پارلیمنٹ کی تحقیر سے جمہوری نظام کھوکھلا ہو جاتا ہے۔ ریاست کے بنیادی ستونوں کے درمیان عدم اعتماد کی خلیج بڑھ رہی ہے انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت ایک انتہائی نازک موڑ سے گزر رہا ہے اسٹیبلشمنٹ کی مسلط حکومت نے ملک میں جمہوری عمل اور قانون کی حکمرانی کو شدید زک پہنچائی ہے۔ غیر آئینی اقدامات سے ریاست کے مختلف ستونوں کے درمیان ٹکراؤ کی کیفیت پیدا ہو چکی ہے جو ملک کو مزید سنگین آئینی وسیاسی بحران کی طرف دھکیل رہی ہے۔

بقیہ 6

ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں گورنر بلوچستان نے مرحوم کے بلند درجات کیلئے دعا کی اور سوگوار خاندان سے تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم کی عوامی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائینگی۔

بقیہ 7

ایکسائز محمد ایوب ہزارہ، ڈائریکٹر ایکسائز نصیر اللہ مندوخیل اور محکمہ کے دیگر متعلقہ حکام بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ دورے کے دوران متعلقہ حکام نے سیکرٹری ایکسائز کو اسٹال کے اغراض ومقاصد، محکمہ کی خدمات، جاری اقدامات اور عوامی آگاہی مہم کے لائحہ عمل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ سیکرٹری ایکسائز سید ظفر علی بخاری نے عوامی آگاہی کے لیے محکمہ کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات کو سراہتے ہوئے ہدایت کی کہ آگاہی مہم کو مؤثر اور مسلسل انداز میں جاری رکھا جائے تاکہ عوام کو محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سے متعلق اپنے حقوق، ذمہ داریوں اور قانونی تقاضوں کے بارے میں مکمل آگاہی حاصل ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو گاڑیوں کی رجسٹریشن، کاغذات کی تکمیل، گاڑیوں کی قانونی حیثیت اور پراپرٹی ٹیکس سے متعلق قواعد وضوابط کے بارے میں آگاہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ منشیات کے مضر اثرات اور ان کی روک تھام کے حوالے سے بھی عوام میں شعور اجاگر کیا جائے تاکہ معاشرے کو منشیات کے ناسور سے پاک کرنے کی کوششوں کو تقویت ملے۔ سیکرٹری ایکسائز نے اس امر پر زور دیا کہ عوامی آگاہی کے ذریعے محکمہ اور شہریوں کے درمیان رابطے کو مضبوط بنایا جائے، شہریوں کو سرکاری خدمات سے متعلق درست معلومات فراہم کی جائیں اور انہیں اپنے قانونی حقوق وفرائض سے آگاہ کیا جائے۔ انہوں نے اس سلسلے میں محکمہ کے متعلقہ حکام کو آگاہی سرگرمیوں کے تسلسل اور مؤثریت کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔

بقیہ 8

میں رجسٹر طلبا کی تعداد اور یہ کہ ان طلبا کو کتنے وظائف دیے جا رہے ہیں ان کی تفصیل دریافت کی، لیکن محکمہ ایجوکیشن نے پوری تفصیل فراہم نہیں کی تاہم انہوں نے بتایا کہ مجموعی طور پر ملک بھر میں نیوٹیک کے زیر اہتمام 1535 ادارے کام کر رہے ہیں جن میں 792 پنجاب، 93 جموں کشمیر، 116 اسلام آباد اور صرف 93 بلوچستان سے ہیں جبکہ ان 93 میں سے 47 صرف کوئٹہ میں ہیں جبکہ بلوچستان کے 41 میں سے 20 اضلاع میں سرے سے کوئی ٹیکنیکل ادارہ وجود ہی نہیں رکھتا ہے۔ اس پر سینیٹر جان محمد بلیدی نے سخت احتجاج ریکارڈ کراتے ہوئے سوال کو کمیٹی میں دینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نیوٹیک بلوچستان میں ٹھیک طریقے سے کام نہیں کر رہا ہے وقت وحالات کا تقاضہ ہے کہ ٹیکنیکل تعلیم پر خصوصی توجہ دی جائے لیکن حکومت اور اس کے ادارے عوام کی ضرورت پورا کرنے میں بری طرح ناکام ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیوٹیک اور محکمہ تعلیم سوالات کا ٹھیک انداز میں جواب بھی نہیں دے رہے ہیں اور وزیر تعلیم بھی پارلیمنٹ کو اہمیت نہیں دیتے ہیں اور نہ سوالات کے جوابات دینے کے لیے آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے حوالے سے بلوچستان یکسر نظرانداز ہے اس پر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے اور یہ بھی دیکھنا ہے جو اسکالرشپ دیئے گئے ہیں اور جن تعلیمی اداروں کو نیوٹیک سے منسلک کیا گیا ہے ان کے نتائج کس قدر درست ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ٹیکنیکل ایجوکیشن کے مسائل اہم ہیں ان پر دوبارہ سوالات جمع کئے جائیں گے اور اداروں کو بہتر کرنے کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔

بقیہ 9

ہوگا اور دہشت گردی کے خاتمے سمیت تمام دیگر بحران حل ہوں گے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ عوام کو بیدار کرنے اور منظم کرنے کے لیے جے یو آئی 17 سے 25 نومبر تک بلوچستان کے تمام اضلاع کا تفصیلی دورہ کرے گی۔ مولانا عبدالواسع نے خیبر پختونخوا کے حصوں میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی بحث سے مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں بھی گورنر راج کا قیام غیر قانونی ہوگا، جسے مسترد کرتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مائنز اینڈ منرلز اور مدارس کے ایکٹس کو باقاعدہ بلوچستان اسمبلی کے فلور پر پیش کیا جائے، کیونکہ ریکوڈک سمیت تمام قومی و صوبائی وسائل پر جے یو آئی کا دوٹوک اور واضح موقف ہے اور کسی کو عوامی وسائل سستے داموں فروخت کرنے نہیں دیں گے۔ انہوں نے پاک افغان اور پاک ایران سرحدی تجارت پر پابندیوں پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بارڈرز کو فوری کھولنے اور مقامی آبادی کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔

بقیہ 10

جائزے کا طریقہ کار وضع کیا گیا ہے، جس کے تحت آٹے کی مناسب قیمت کا تعین کیا جائے گا۔ ضلعی انتظامیہ کی پرائس کنٹرول کمیٹیاں اپنے متعلقہ سب ڈویژنز اور تحصیلوں میں مقررہ نرخوں پر عمل درآمد یقینی بنائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ انسداد گداگری کارروائیاں ضلعی انتظامیہ کی ماہانہ کارکردگی کے جائزے کا حصہ ہیں۔ شہر میں گداگری سے متعلق شکایات موصول ہونے پر متعلقہ اسسٹنٹ کمشنرز اور سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے کارروائیاں کی جاتی ہیں۔ گزشتہ ہفتے بھی کارروائیوں کے دوران 18 افراد کو گرفتار کر کے جیل بھجوایا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے پارکنگ کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ (M C Q) کے تحت مخصوص پارکنگ مقامات کو لیز پر دیا جاتا ہے، جہاں سے حکومت کو آمدن حاصل ہوتی ہے۔ تاہم، غیر قانونی پارکنگ اور غیر مجاز موٹر سائیکل اسٹینڈز سے متعلق شکایات پر انتظامی ٹیمیں موقع کا معائنہ کرتی ہیں اور غیر قانونی پارکنگ ختم کروادی جاتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دو روز قبل امداد چوک پر موٹر سائیکل اسٹینڈ قائم ہونے کی شکایت موصول ہوئی تھی۔ انتظامی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر جانچ پڑتال کی تو اسٹینڈ غیر قانونی ثابت ہوا، جسے فوری طور پر ختم کروا دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر مہر اللہ بادینی نے واضح کیا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی شکایات کے ازالے، اشیائے ضروریہ کی مقررہ نرخوں پر فراہمی، گرانفروشی وذخیرہ اندوزی کی روک تھام اور شہر میں غیر قانونی پارکنگ کے خاتمے کے لیے اپنی کارروائیاں جاری رکھے گی۔

بقیہ 11

سلسلہ جاری ہے۔ شہریوں کے مطابق سردی کے آغاز کے ساتھ ہی بجلی کی بندش میں اضافہ ہوگیا ہے اور بعض علاقوں میں کئی کئی گھنٹوں تک بجلی غائب رہنے لگی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بجلی کی طویل بندش نے معمولات زندگی کو بری طرح متاثر کردیا ہے، جبکہ سرد موسم میں بجلی کی عدم دستیابی کے باعث گھریلو صارفین خصوصاً بچوں، بزرگوں اور خواتین کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ذرائع اور شہریوں کے مطابق ہدہ، منوجان روڈ، کلی اللہ آباد، کانسی روڈ، بروری روڈ، جوائنٹ روڈ، ریلوے ہاؤسنگ سوسائٹی ارباب کرم خان روڈ اور سریاب روڈ سمیت مختلف علاقوں میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا دورانیہ 8 سے 10 گھنٹے تک پہنچ گیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بعض علاقوں میں بجلی دن کے مختلف اوقات میں کئی مرتبہ بند کی جاتی ہے، جس کے باعث صارفین کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ بجلی کب بحال ہوگی

بقیہ 12

میں شعبہ تعلیم کے فیکلٹی ممبران اور بورڈ کے ارکان کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ جامعہ تربت ہائر ایجوکیشن کمیشن کی گائیڈ لائنز اور یونیورسٹی کے اسٹریٹجک پلان 30-2026 کی روشنی میں تعلیمی نظم ونسق کو مزید مستحکم کرنے، نصاب کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے پُرعزم ہے، تاکہ تعلیمی پروگرامز عصر حاضر کے تقاضوں پر پورا اتر سکیں۔ چیئرپرسن محترمہ رقیہ میروانی نے بھرپور شرکت اور قیمتی تجاویز پیش کرنے پر تمام اراکین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان تجاویز اور سفارشات سے تعلیمی پروگراموں کی مسلسل بہتری میں مدد ملے گی۔ اجلاس میں یونیورسٹی آف تربت کے فیکلٹی ممبران ڈاکٹر منظور احمد، محترمہ مہناز بشیر اور کوالٹی انہانسمنٹ سیل کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ریاض احمد نے شرکت کی، جبکہ جامعہ بلوچستان کے ڈاکٹر عبدالناصر کیازئی، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر مختار عابد حسین، گرلز کالج تربت کی محترمہ ہما امداد اور یونیورسٹی آف تربت کی فیکلٹی ممبر ڈاکٹر مہناز اسلم نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی۔

صنفی بنیادوں پر تشدد کی روک تھام اور خواتین کو قانونی تحفظ فراہم کرنے کے لیے مربوط اور مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ کرن بلوچ نے کہا کہ کمیشن کو ایک فعال اور مؤثر ادارے کے طور پر مستحکم بنانے کے لیے تمام بورڈ اراکین کی تجاویز اور تعاون اہمیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا ...

کے مطابق سخت کارروائی کرنے اور آئندہ اجلاس میں تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی۔ اسی طرح ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، متعلقہ اسسٹنٹ کمشنرز اور ڈرگ انسپکٹرز کو عطائی ڈاکٹروں اور غیر مستند طبی پریکٹیشنرز کے خلاف مشترکہ کارروائیاں کرنے کا حکم دیا گیا۔ عوامی آگاہی کے لیے اخبارات اور سوشل ...

[illegible]

بقیہ 43

کرنے پر مجبور ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق طالبان رجیم کی نااہلی اور معاشی بدحالی نے علم بانٹنے والے اساتذہ کو درسگاہوں سے نکال کر سڑکوں پر لا کھڑا کیا ہے جس کے باعث استاد قلم چھوڑ کر رکشہ ...

... شدید مذمت کرتے ہوئے انہیں اسلامی تعلیمات اور بین الاقوامی قوانین کے منافی قرار دیا گیا۔ شرکاء نے خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز اور ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی قیادت میں سعودی عرب کی سلامتی اور جائز دفاعی اقدامات کی مکمل حمایت کی۔ کانفرنس نے واضح کیا کہ حوثی مسلح گروہ اور یمن کے عوام الگ ہیں۔

... شہر کے مختلف علاقوں میں بلدیاتی خدمات کی بہتری کے لیے فیلڈ میں صفائی ستھرائی میں مصروف ہیں۔

TENDER NOTICE

Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required The Executive Engineer, Urban Planning & Development Department ,Quetta Division Quetta invites the sealed tenders based on Composite Schedule of Rates 2026, Government of Balochistan, amended up-to-date from the interested Contractors / Firm for the following works:

S.#	Name of Works.	E/Cost
1.	WSS at PB-41 District Quetta (PSDP No. 1521 Z2026.3998) **TSE-2627101211693**	54,900,000/-
2.	LAYING OF TUFF TILES AND SEWERAGE DRAINS AT GULABAD AND ADJOINING AREA **TSE-2627101211653**	30,000,000/-
3.	CONSTT OF SEWERAGE LINE AND STREET LIGHTS MUHALLAH SHAFI MUHAMMAD DURANI AND NAWA KILLI AREA AND CONSTT OF SEWERAGE LINE AND STREET LIGHTS FOR KILLI FAZAL MUHAMMAD AND NAWA KILLI DISTRICT QUETTA **TSE-2627101211593**	52,000,000/-

The Procurement shall be carried out in accordance with Balochistan Public Procurement Regulatory Authority rules, 2014 amended up to date. **BASIC ELIGIBILITY:** The Firm/ Contractors must have valid registration with Pakistan Engineering also renewed upto date in relevant Category. Firms (Single Entity) having valid registration with Pakistan Engineering Council (PEC) in the Category C- 5 or above and the relevant Specialized code. The firm must register in Balochistan Revenue Authority and presence in active tax payer list (ATL) Valid Registration with Income Tax &Presence in Active Tax Payer List in FBR (ATL) Turnover at least of last three years. The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work. The bids must accompany Bid Security in the form of Call Deposit or Bank Guarantee of 3 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. Other Mandatory conditions and Detail Criteria mentioned in the Bidding Documents. **METHOD OF PROCUREMENT:** Single Stage-Two Envelope Procedure. **ISSUANCE:** The firms/contractors can also download the bidding documents from the BPPRA website at www.bppra.org.pk. The required tender processing of Rs. 3000/- each above must be deposited in the government treasury under the head of account C-03870 through the Green Challan Form at the National Bank of Pakistan (NBP). **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 05 November, 2026 till 09:00 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 10:00 AM on EPPS System. .**Address Place of Bids opening**: Office of the Executive Engineer Urban Planning & Development Department Zarghoon Road Quetta Bid Validity Period: Ninety (90) Days.

EXECUTIVE ENGINEER
Urban Planning &Dev: Department
Quetta Division Quetta

DPRQ/PRQ No.2000/21-10-2026

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بقیہ 1

میں 13.9 ملین ڈالر سے بڑھا کر 200 ملین ڈالر تک لے جانے، اقتصادی تعاون اور سرمایہ کاری کے فروغ، براہ راست فضائی رابطوں کے قیام اور مختلف شعبوں میں شراکت داری کو وسعت دینے پر اتفاق اور فلسطینی عوام کے حق خودارادیت اور ایک آزاد ریاست کے قیام کی حمایت اور علاقائی و عالمی امور پر تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق بدھ کو پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کے اعزاز میں باضابطہ استقبالیہ تقریب وزیراعظم ہاؤس میں منعقد ہوئی۔ وزیراعظم ہاؤس آمد پر وزیراعظم محمد شہباز شریف نے معزز مہمان کا پرتپاک استقبال کیا۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان مصافحہ اور خوشگوار جملوں کا تبادلہ بھی ہوا۔ اس موقع پر دونوں ملکوں کے قومی ترانے بجائے گئے۔ تینوں مسلح افواج کے چاق و چوبند دستوں نے مالدیپ کے صدر کو سلامی دی اور گارڈ آف آنر پیش کیا۔ سلامی کے چبوترے پر مالدیپ کے صدر کے ہمراہ وزیراعظم شہباز شریف بھی موجود تھے۔ مالدیپ کے صدر نے گارڈ آف آنر کا معائنہ بھی کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کابینہ کے ارکان اور وزیراعظم ہاؤس کے اعلیٰ حکام کا مالدیپ کے صدر کے ساتھ تعارف کرایا۔ مالدیپ کے صدر نے اس موقع پر اپنے وفد کا وزیراعظم سے تعارف کرایا۔ مالدیپ کے صدر نے وزیراعظم ہاؤس کے سبزہ زار میں پودا لگایا اور دونوں ملکوں کی ترقی اور خوشحالی کے لیے دعا کی گئی۔ بعد ازاں پاکستان اور مالدیپ نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے اور مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کو فروغ دینے کے لیے انفارمیشن ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، سائبر سکیورٹی، ڈیجیٹل سکلز، صحت، تعلیم، دفاع، بحری سلامتی، زراعت، سیاحت، تجارت اور ماحولیاتی تحفظ سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے لیے مفاہمت کی 20 یادداشتوں (ایم او یوز) پر دستخط کئے، ان ایم او یوز پر مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کے تین روزہ سرکاری دورے کے دوران دستخط کیے گئے جو دوطرفہ سفارتی تعلقات کی 60 ویں سالگرہ کے موقع پر 11 برسوں میں مالدیپ کے کسی صدر کا پہلا دورہ ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف اور صدر ڈاکٹر محمد معیزو بھی تقریب میں موجود تھے جبکہ دونوں ممالک کے نمائندوں نے پہلے سے دستخط شدہ دستاویزات کا تبادلہ کیا۔ دونوں ممالک کے درمیان طے پانے والی مفاہمت کی یادداشتوں میں انفارمیشن ٹیکنالوجی، سائبر سکیورٹی، مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل مہارتوں اور ٹیکنالوجی و جدت کے شعبوں میں تعاون، منشیات اور ان کی تیاری میں استعمال ہونے والے کیمیائی اجزا کی غیر قانونی سمگلنگ و استعمال کی روک تھام اور سماجی تحفظ کے شعبوں میں تعاون شامل ہے۔ صحت کے شعبے میں پاکستان کی ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی (ڈریپ) اور مالدیپ فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی کے درمیان تعاون، طبی ماہرین کی بھرتی اور دفاعی تعاون سے متعلق مفاہمت کی یادداشتیں بھی فہرست میں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ بحری سلامتی، زرعی تعاون اور ماہی گیری کے شعبوں میں بھی تعاون کیلئے مفاہمت کی یادداشت پر بھی دستخط کئے گئے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان اور مالدیپ نے 20 مفاہمتی یادداشتوں اور معاہدوں کا تبادلہ کیا ہے جو دوطرفہ تعلقات کے مختلف شعبوں کا احاطہ کرتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ان معاہدوں کو محض دستاویزات تک محدود رکھنے کے بجائے عملی اقدامات میں تبدیل کیا جائے گا اور اس مقصد کے لیے بروقت فیصلوں اور تیز رفتار عمل درآمد کو یقینی بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان موجودہ تجارتی حجم ان کی حقیقی صلاحیت اور امکانات کی عکاسی نہیں کرتا، اس وقت دوطرفہ تجارت تقریباً 13.9 ملین ڈالر ہے تاہم دونوں ممالک کی قیادت نے بات چیت کے دوران اسے آئندہ دو سال میں 200 ملین ڈالر تک بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے مالدیپ کے صدر کی حمایت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک مشترکہ کوششوں سے اس ہدف کے حصول کے لیے کام کریں گے۔ انہوں نے مالدیپ میں پانچ سال کے دوران 50 لاکھ درخت لگانے کے ہدف میں معاونت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اس مقصد کے لیے ایک لاکھ زیتون کی قلمیں اور مختلف اقسام کے ایک لاکھ بیج فراہم کرے گا، یہ معاونت باہمی مشاورت سے فراہم کی جائے گی۔ وزیراعظم نے مالدیپ میں ڈیٹا سینٹرز کے قیام کے منصوبوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اس شعبے میں اپنی تکنیکی مہارت اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں مالدیپ کے ساتھ شیئر کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بھی مختلف مقامات پر ڈیٹا سینٹرز قائم کیے گئے ہیں اور اس شعبے میں حاصل ہونے والا تجربہ مالدیپ کے لیے مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے فلسطین کے مسئلے پر پاکستان کے اصولی مؤقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان فلسطینی عوام کے حق خودارادیت اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق ایک آزاد، خودمختار اور متصل فلسطینی ریاست کے قیام کی مکمل حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالدیپ بھی فلسطینی عوام کے حقوق کی حمایت کرتا ہے اور پاکستان اس مقصد کے لیے اپنی آواز بلند کرتا رہے گا۔ وزیراعظم نے مقبوضہ جموں و کشمیر کے تنازعے پر پاکستان کے اصولی موقف سے مالدیپ کے صدر کو آگاہ کرنے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق تنازعے کے پرامن حل کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی جدوجہد اور حق خودارادیت کی حمایت سفارتی ذرائع اور تمام بین الاقوامی فورمز پر جاری رکھے گا تاکہ وہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کرسکیں۔ وزیراعظم نے سندھ طاس معاہدے کی معطلی کے یکطرفہ بھارتی فیصلے پر پاکستان کے شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی سطح پر نافذ العمل معاہدوں کا احترام لازم اور ضروری ہے اور مشترکہ آبی وسائل کو ہتھیار کے طور استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مختلف بین الاقوامی فورمز پر واضح کرچکا ہے کہ پانی اس کے لیے ایک ریڈ لائن ہے، پانی زندگی، تجارت، خوشحالی اور ترقی کا ذریعہ ہونا چاہیے نہ کہ دھمکیوں اور تنازعات کا۔ وزیراعظم نے کہا کہ پانی انسانیت کی بقا کے لیے ناگزیر ہے بالخصوص زیریں علاقوں میں رہنے والی آبادیوں کے لیے اس کی اہمیت بنیادی نوعیت کی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس حوالے سے کسی بھی خلاف ورزی کو پاکستان جنگی اقدام تصور کرے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ مالدیپ کے صدر کا دورہ دونوں ممالک کے تعلقات کو نئی سمت اور رفتار دے گا۔ انہوں نے کہا کہ کراچی اور گوادر کے ساحلوں کو چھونے والا وہی سمندر مالدیپ کے جزائر سے بھی جڑا ہوا ہے اور صدیوں سے دونوں خطوں کے درمیان تاجر، علما کرام اور مسافر اسی سمندری راستے سے ایک دوسرے کے علاقوں تک پہنچتے رہے ہیں۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ پاکستان اور مالدیپ مل کر اپنی دوستی کا نیا اور مضبوط باب رقم کریں گے۔ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو نے وزیراعظم محمد شہباز شریف، حکومت پاکستان اور پاکستانی عوام کا پرتپاک استقبال اور مہمان نوازی پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کا دورہ کرنا ان کے لیے باعث مسرت اور اعزاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور مالدیپ کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کو 60 سال مکمل ہو چکے ہیں اور یہ چھ دہائیاں گرمجوش دوستی، مشترکہ عقیدے، باہمی تفہیم اور مشترکہ نقطہ نظر کی عکاس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک دہائی کے وقفے کے بعد ان کا دورہ پاکستان دونوں ممالک کو ماضی کی دوستی کو مزید مستحکم کرنے اور مستقبل کی شراکت داری کے لیے نئی سمت متعین کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کے ساتھ ان کے مذاکرات وسیع اور نتیجہ خیز رہے جن میں دونوں ممالک نے تعلقات کو ایک نئے دور میں داخل کرنے کی مشترکہ خواہش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کی شراکت داری کو مزید وسیع، متحرک اور عوام کے لیے براہ راست مفید بنانے کے امکانات موجود ہیں۔ صدر محمد معیزو نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان 20 مفاہمتی یادداشتوں کا تبادلہ صحت، تعلیم، ماہی گیری، زراعت، نوجوانوں، فنون، اسلامی امور، سیاحت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، پولیس اور دفاع سمیت متعدد اہم شعبوں میں تعاون کے نئے راستے کھولے گا تاہم معاہدوں کی اصل اہمیت ان پر عمل درآمد اور دونوں ممالک کے عوام کو ٹھوس فوائد پہنچانے میں ہے۔ صدر محمد معیزو نے دوطرفہ تجارت کو آئندہ دو سال میں 200 ملین ڈالر تک بڑھانے کے ہدف کی مکمل تائید کرتے ہوئے کہا کہ مالدیپ اور پاکستان ایک دوسرے کے لیے غیر معمولی اقتصادی امکانات رکھتے ہیں، دونوں ممالک تجارت اور سرمایہ کاری میں اضافے، سیاحت کے فروغ اور باہمی رابطوں کو مضبوط بنانے کے لیے مل کر کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مالدیپ، پاکستان

TENDER NOTICE

The Balochistan Institute of nephro-Urology Quetta (BINUQ) invites bids from eligible Bidders for supply of following items **TSE-2627101211412 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB._T/Fee 1000 PKR**

S.No	Class of Object	Bid Security
1	PROCUREMENT OF LABORATORY TEST EQUIPMENT ON REAGENT RENTAL BASIS **(Total Item(s) Count:** 89)	1,000,000 PKR

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 3 Assignments of Similar Nature and Complexity Worth PKR. 10 Million each in Previous 3 Years Accumulated Turnover of at least PKR.20 Million in 3 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List BRA Registration Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan Bidder / Lead Bidder shall be the Manufacturer, an Authorized Distributor / Importer / Dealer or sub dealer for Balochistan. The complete authorization chain from the Manufacturer to the Bidder shall be submitted as documentary evidence, specifically covering warranty obligations. Failure to establish the complete authorization chain shall result in disqualification The quoted model of the imported product must be available on the current official website of the manufacturer The bid must comply with the advertised technical specifications in the special terms and conditions of bidding document. Incomplete offer will straight away be rejected. The bidder shall attach the Brochure of the quoted model Bidder should have enough trained technical staff for the quoted product/specialty Bidder should have ISO (9001) Certification for Quality Management Systems The quoted machine shall have valid CE Marking, FDA approval/clearance, or MHLW approval/certification (or equivalent), as applicable. The certification/approval shall specifically correspond to the quoted model and manufacturer. **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of **Deposit at Call** of amount 1,000,000 PKR specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by **10 November, 2026** till **11:00 AM** through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at **12:00 PM on EPPS System Address:** Balochistan Institute of nephro-Urology Quetta (BINUQ) samungli Road Quetta

Phone no: 0819204701 **Email:** info.binuq@gmail.com

Chief Executive Officer, Balochistan Institute of Nephro-Urology, Quetta (BINUQ).

DPRQ/PRQ No.1999/21-10-2026

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan